Three Kinds of Believers

تین قسم کے ایماندار

Spoken By

Rev. William Marrion Branham

November 24, 1963.

Jeffersonville Indiana, USA.

First Time Printed in Urdu

January 1999

Printing Sponsored By:

Believers Christian Fellowship

تین قسم کے ایماندار

1-1 آیئے اپنے سروں کو جھکائیں ۔ جب ہم سروں اور دلوں کو جھکائے ہوئے ہیں تو میں سوچ رہا ہوں کہ کتنے لوگ پسند کریں گے کہ اُنہیں دعا میں یاد رکھا جائے ، آپ اپنے ہاتھ بلند کر کے کہیے ، '' خداوند مجھے یاد کر'' ۔ یہاں بہت سی درخواستیں ہیں ، بہت سے رومال میز پر پڑے ہیں ۔

2-1 پیارے آسمانی باپ ، آج شام ہم پھر اِس چھت کے نیچے جمع ہوئے ہیں جہاں تُو نے بارہا ہمارے ساتھ ملاقات کی ہے اور ہمارے لیے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے ۔ اور جو کچھ تُو نے ہمارے لیے کیا ہے اس کی وجہ سے ہم تیری عظمت کے لیے اپنے عاجزانہ طریقوں سے تیرے ساتھ محبت کا اظہار کرتے ہیں ۔ خداوند ، آج رات ہم پھر ضرورت مند بن کر آئے ہیں کیونکہ ہمیں ہر وقت تیری ضرورت ہے ۔ اور جب تک ہم اِس زمین پر ہیں ہمارے لے رونا چلانا ہے کیونکہ ہم ایک جنگ لڑ رہے ہیں ، جنگ زور پکڑتی جا رہی ہے اور تُو نے ہمیں بتا رکھا ہے کہ ہمارا دشمن ببر شیر کی مانند دھاڑتا پھرتا ہے ۔ وہ لوگوں کے درمیان آزاد ہے ، ہم اُسے ہر طرف دیکھ سکتے ہیں ۔ وہ دھاڑتے ہوئے ببر شیر کی مانند جو چاہتا ہے نگل جاتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اُس کا تھوڑا وقت باقی رہ گیا ہے ۔ لیکن ہمارا ایک باپ ہے جو اپنے بچوں کی فکر کرتا ہے ، اور خداوند آج رات ہم تیرے پاس بھاگ کر آئے ہیں ۔ ہماری دعا ہے کہ تُو انہیں عطا کر ۔ باپ ، یہاں پڑے رومالوں کا مطلب یہ ہے کہ ملک میں بہت سے ایسے بیمار ہیں جنہیں تیری ضرورت ہے اور تجھے پکار رہے ہیں ، وہ تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کی آزمائش کرتے ہوئے انہوں نے

رومال یہاں بھیجے ہیں ۔ بخش دے خداوند کہ اُن میں سے ہر ایک شفا پا جائے ۔

4-1 خداوند ہم نے چند لمحے پہلے اِس کمرے میں تیری بیش بہا قدرت کو دیکھا ہے جب تُو نے ایک لڑکے کی کھوئی ہوئی یادداشت کو مکمل طور پر لوٹا دیا ۔ ہم بار بار تیری قدرت کو دیکھتے ہیں جب تُو بیماریوں کو دُور کرتا ہے ، دلوں کے بھید ظاہر کرتا ہے ، لوگوں کو دکھاتا ہے ، اور انہیں درست حالت میں لاتا ہے ۔خداوند خدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں ، کیونکہ یہ کسی انسان سے بعید ہے ، یہ ہماری کسی بھی طرح کی کوشش سے بعید ہے کہ تُو کس طرح ظاہر کرتا ہے کہ کیا ہوا اور کیسے ہوا اور اس کی کیا وجوہات تھیں ۔ اے باپ ، یہ تُو ہے ۔ہم جانتے ہیں کہ کلام دلوں کو جانچتا ہے ، یہ خیالوں کو پرکھتا اور دلوں کا حال جان لیتا ہے ۔ اِس بات کے لئے ہم تیرے شکرگزار ہیں ۔خداوند ، ہمیں یقین ہے کہ لوگ سر جھکائے ہوئے اِن باتوں پر غور کر رہے ہیں اور روح القدس ان کے ساتھ مخاطب ہے ۔بخش دے کہ ان کی ہر درخواست کا جواب دیا جا سکے ۔خداوند جو بچ سکتے ہیں اُنہیں آج رات بچا ۔ جو کھو گئے ہیں ، وہ واپس آئیں اور نجات پائیں ۔ ہم وہاں گیلے کپڑوں کا بہت بڑا ڈھیر دیکھ کر تیرا شکر کرتے ہیں ، ہم جانتے ہیں کہ قبر کھل چکی ہے اور اُن میں سے بہتوں کا پرانا انسانی گناہ دفن ہو گیا ہے ۔ باپ مَیں اِس بات کے لئے تیرا شکر کرتا ہوں ۔بخش دے کہ وہ اپنے باقی ایام نئی زندگی میں چلیں ، ہم یہ سب کچھ یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں ۔آمین ۔

خداوند آپ کو برکت دے اور جو درخواست آپ کے دل میں ہے اُس کا آپ کو جواب دے ۔

4-2 اب ، مجھے یقین ہے کہ بلی نے مجھے بتایا تھا کہ بھائی ویلر ایک چھوٹی بچی کو مخصوصیت کے لئے لائے ہیں (کیا یہ بات درست ہے ، میں کچھ غلطی تو نہیں کر رہا ؟) یا شاید کوئی اور بھی مخصوصیت کے لئے ہے ۔ [بھائی نیول خیال ظاہر کرتے

ہیں کہ شاید بہت سے بچوں کی مخصوصیت ہو--ایڈیٹر] ٹھیک ہے ۔ اب اگر آپ بچوں کو آگے لانا پسند کریں گے تو ہمیں خوشی ہو گی ۔ ایلڈر حضرات آگے آئیں اور مخصوصیت کی عبادت کے لئے بچوں کے سر پر ہاتھ رکھیں اور ہماری کوشش ہو گی کہ یہ جلد از جلد ختم ہو سکے ۔ اور ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے عزیز جو بچوں کو لانا چاہتے ہیں ، وہ اپنے ان چھوٹے ہیروں کو جو خدا نے اُنہیں عطا کئے ہیں آگے لائیں ۔ ہم ہمیشہ ان کے لئے وقت نکالنے کی کوشش کرتے ہیں کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ کل کیا ہو گا ۔ میری والدہ مجھ سے کہا کرتی تھیں " جو کام آج کر سکتے ہو اُسے کل پر ہرگز نہ چھوڑو" ۔ یہ سچ ہے ، کیونکہ آپ نہیں جانتے کہ کل کیا ہو گا لیکن ہم اتنا جانتے ہیں کہ کل کس کے ہاتھ میں ہے ۔ وہ بڑا حصہ ہے ۔ ہم جانتے ہیں کہ کل کس کے ہاتھ میں ہے ۔

4a-2 بھائی ویلر ، خداوند آپ کو برکت دے ۔ اور یہ بہن مسز ویلر ہیں ۔ مجھے آپ سے مل کر خوشی ہوئی ہے ، اور میرے لئے یہ ایک شاندار موقع ہے ، کیونکہ جہاں تک مجھے علم ہے میری آپ کے ساتھ یہ پہلی ملاقات ہے ۔ اور یہ آپ کی بچی ہے ۔ اس کا نام کیا ہے؟ کیرلین ربیقہ ۔ یہ بہت پیاری بچی ہے اور انتہائی خوبصورت ہے ۔ اب ، ننھی کیرلین ربیقہ ویلر ...... بھائی ویلر ہماری اِس کلیسیا کے ایک ڈیکن ہیں ۔ اور خدا نے ان کے ملاپ کو اِس بچی کی شکل میں برکت دی ہے ۔ میرا خیال ہے کہ آپ کی دو اور بیٹیاں بھی ہیں ، کیا نہیں ہیں ؟ تین اور لڑکیاں ہیں ۔ اور جہاں تک میں سمجھتا ہوں وہ حقیقتاً بہت اچھی بچیاں ہیں ۔ اور اسی لئے میری دعا ہو گی کہ خدا ربیقہ کو بھی باقیوں جیسا بنائے (سمجھے؟) اور پھر یہ آپ سب کی تسلی کا باعث ہو گا ، کیا نہیں ہو گا ؟ یہ درست ہے کیونکہ وہ بہت پیاری بچیاں ہیں ۔ میں نہیں جانتا کہ بہن ویلر اسے میرے ہاتھوں میں دینا پسند کریں گی یا نہیں ، اگر وہ ایسا نہ چاہیں تو ہم اس پر صرف ہاتھ رکھیں گے ۔ ربیقہ ، کیا آپ میرے پاس آنا پسند کریں گی ؟ کیا

آپ چاہتی ہیں کہ مَیں آپ کو اٹھاؤں ؟ بڑی اچھی بات ہے ، کیسی خوبصورت بچی ہے ۔آیئے اپنے سروں کو جھکائیں ۔

4b-2 عظیم آسمانی باپ ، جیسا کہ آج رات ہم ایک ڈیکن کے سامنے کھڑے ہیں جو حقیقتاً ایک اچھی شہرت کا حامل ہے کیونکہ ایک ڈیکن کو بے الزام ، ایک بیوی کا شوہر اور اُس کے بیوی بچے اس کے تابع ہونے چاہئیں ، کیونکہ اگر کوئی اپنے گھرانے کا انتظام چلانا نہ جانتا ہو تو وہ خدا کے گھر کا انتظام کیسے کرے گا ؟ ہم تیرے شکرگزار ہیں کہ یہ بھائی اِن تمام شرائط پر پورا اترتا ہے اور ہم خدا کے روح کو اس کے اندر پاتے ہیں ۔ اور اب وہ اپنی ننھی بچی کو مخصوصیت کے لئے لاتے ہیں ۔ خدایا ، تُو نے اسے پرورش کے لئے ان کے ہاتھوں میں دیا ہے ، اور ہم نہایت شکرگزار ہیں کیونکہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کی خواہش ہے کہ یہ اپنی دوسری بہنوں کی طرح ہو ۔ بخش دے باپ کہ ایسا ہی ہو ۔ اور اے باپ ، یہ بچی زندہ رہے اور تیرے لئے عظیم خدمت کا باعث ہو ۔ اور اب یسوع مسیح کے نام میں ہم اِس بچی کو خدمت کی زندگی کے لئے تیرے آگے پیش کرتے ہیں ۔ اسے صحت مند اور توانا بنا ، اور اگر ممکن ہو تو یسوع مسیح کی آمد تک اسے طویل عمر عطا کر ۔ خداوند ہمارا ایمان ہے کہ اس کی پرورش مسیح کے خوف میں کی جائے گی ۔ اور ہم اس کی زندگی کو خدمت کی زندگی ہونے کے لئے تجھے پیش کرتے ہیں ۔ آمین ۔

ربیقہ ، خدا تمہیں برکت دے ۔ بھائی ویلر اور بہن ویلر ، خدا آپ کو برکت دے ۔ خداوند آپ کے ساتھ ہو ۔

4c-2 آپ کے کیا احوال ہیں؟ یہ ایک اور چھوٹی سی بچی ہے جس کے چہرے پر بڑی کشادہ مسکراہٹ ہے ۔ اس کا کیا نام ہے؟ رونڈا رینی کوٹس ، کیا یہ درست ہے؟ اور کیا آپ یتّی کوٹس وغیرہ کے رشتہ دار ہیں؟ مجھے حیرت ہو رہی ہے کہ مَیں اِس شہر کے کوٹس کو جانتا ہوں ۔ مَیں اُن کو اچھی طرح جانتا ہوں اور میرے ان کے ساتھ

بڑے عرصہ سے دوستانہ تعلقات ہیں ۔تو رونڈا رینی کیا آپ میرے پاس آئیں گی ۔ رونڈا ، جب ہم آپ کو خداوند یسوع کے سپرد کر چکیں گےتو پھر میں آپ کو آپ کی امی کو دے دوں گا ۔ کیا یہ نازک سی بچی نہیں ہے؟ آیئے اپنے سروں کو جھکائیں ۔ آسمانی باپ ، آج رات مَیں اور تیرا یہ ایلڈر رانجیل پر اتفاق اور ہم آہنگی کی بنا پر اکٹھے کھڑے ہیں ، اور یہ ماں ننھی رونڈا رینی کو مخصوص کرانے کے لئے تیرے پاس لائی ہے ۔ سب سے پہلا کام جو وہ کرسکتی تھی وہ یہ تھا کہ اسے واپس تیرے آگے پیش کرے جیسے ایوب نے بوڑھوں کے متعلق کہا ،'' یہ چیزیں خداوند عطا کرتا ہے''۔ اور اے خداوند ، ہماری دعا ہے کہ تُو اِسے اُس گھڑی کے آنے تک حفاظت سے رکھ جب تُو اسے اٹھا لے جائے گا ۔ اور اے خدا ، بخش دے کہ وہ حقیقی مسیحی زندگی بسر کرے اور جب بڑی ہوتو دوسروں کے لئے ایک مثال بنے ۔ اس کے گھر کو برکت دے اور وہ تیرے نام سے منسوب رہے اور یہ سچے دل سے تیری خدمت کرتے رہیں ۔ اور اب ، اے خدا ، ہم یسوع مسیح کے نام میں ننھی رونڈا رینی کوٹس کو خدمت کی زندگی کے لیے تجھے پیش کرتے ہیں ۔ آمین ۔

بہت پیاری بچی ہے ۔ بہن جی ، خدا آپ کو برکت دے ۔

4d-2 آپ کیسے ہیں؟ رابرٹ پال شٹین ؟شیمل ۔ کیا خوبصورت ننھا بچہ ہے ۔مَیں نہیں سمجھتا کہ آپ اس پر زیادہ بحث کرسکتے ہیں ۔ مجھ پر اس طرح ہنسنا نہیں ۔ اس پر نظر کر کے کیا آپ دیکھ نہیں سکتے ؟ کیسا خوبصورت نام ہے ، رابرٹ پال ۔ آیئے اپنے سروں کو جھکائیں ۔

اے خدا ، یہ نوعمر لڑکی جو خود ہمارے لئے بچی ہے ، اپنے بیٹے کو خدمت کی زندگی کے لئے تیرے حضور پیش کر رہی ہے ۔ یہ ان کے ملاپ کا پھل اور نتیجہ ہے ۔ اے خدا ، میری دعا ہے کہ جب میں اور ایلڈر اس ننھے بچے پر ہاتھ رکھے ہوئے ہیں تو ہم اِس کی زندگی کو تیرے لئے مخصوص کرتے ہیں ۔ اگر ابھی کوئی کل ممکن ہے

تو خداوند بخش دے کہ یہ اِس پیغام (Message) کے ساتھ قائم رہے جو اِس کے والدین سن رہے ہیں، اے خدا، یہ بخش دے ۔ میری دعا ہے کہ تُو ان کے گھر کو برکت دے اور اس بچے کی پرورش خدا کے خوف میں ہو اور یہ تیرا محبّ شاگرد بنے ۔ ہم یسوع مسیح کے نام میں اسے تیرے نام کرتے ہیں ۔ آمین ۔

یہ بیشک بڑا اچھا بچہ ہے ۔ یہ سچ ہے ۔ آپ اس سے زیادہ پیاری اور کوئی چیز مانگ نہیں سکتے ، کیا ط مانگ سکتے ہیں ؟ ایک چھوٹے بچے سے زیادہ پیاری دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے ۔ میرے عزیزو، یہی سب سے پیارا ہے ۔ یہی وہ وقت ہوتا ہے جب مَیں بچوں کو اٹھاتا ہوں تو میری بیوی مجھ سے حسد کرتی ہے ۔ وہ اُنہیں خود اٹھانا پسند کرتی ہے ۔ اور یہ مَیں بھی چاہتا ہوں لیکن میں ہمیشہ ڈرتا رہتا ہوں کہ کہیں انہیں مروڑ نہ دوں کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ بچے بہت نرم و نازک ہوتے ہیں لیکن آپ یہ بھی جانتے ہوں گے کہ وہ ہم سے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں ۔

6-2 اب ، مَیں آپ کو بتا رہا تھا کہ مَیں وقت سے تجاوز کرنے لگا تھا ۔ میرے پاس صرف پچیس منٹ ہیں ۔ میں اب جلدی کرنا چاہتا ہوں ۔ آیئے دیکھتے ہیں ۔ میں کسی کام میں ناانصافی کرنا یا کوئی بھی غلطی کرنا نہیں چاہتا اور اس مقصد کے پوری کوشش کرتا ہوں ، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ جب ہم سڑک پر راستہ پا لیتے ہیں تو ہم اس قدر چست نہیں رہتے جتنا ہمیں ہونا چاہئے ۔ بعض اوقات کئی میل تک مشکل پیش آتی ہے اور ایک دن میں دو یا تین عبادات ہوتی ہیں ۔ اور بڑا حصہ ان رویاؤں کا ہوتا ہے ۔ منادی سے مَیں نہیں گھبراتا ۔ میرے عزیزو، میں سارا دن یہاں کھڑا رہ سکتا ہوں ، مجھے اس سے کوئی اکتاہٹ نہیں ہوتی لیکن ان رویاؤں کے متعلق کیا کہوں ۔ جب لوگ شخصی گفتگو کرتے ہیں تو یہ وہ کام ہوتا ہے جو انہیں کرنا چاہئے ۔ سمجھے؟ اسی کے سبب وہ یہاں ہیں ۔ یہ ایسا کام ہے جو محض ہاتھ رکھنے سے نہیں ہو جاتا ۔ اس کے لئے جڑ معلوم کرنا پڑتی ہے ، اس کا آغاز جاننا ہوتا ہے ۔

اِس کی وجہ کیا تھی ؟ اس نے کیا ,کیا ؟ اور پھر اس میں سے نکلنے کے لئے کیا کرنا ہے ۔وہ اسی مقصد کے لئے زندہ ہیں ۔

1-3 اب ، عبادت پرسوں رات کوشروع ہو رہی ہے یا نہیں ، میں معافی چاہتا ہوں ، بدھ کی رات سے شریوپورٹ لوئیسیانہ میں شروع ہو رہی ہے ۔ اگر آپ میں سے کسی کے دوست عزیز وہاں ہوتو اُنہیں عبادت میں آنے کو کہیے گا ۔میرا خیال ہے کہ عبادات لائف ٹیبرنیکل میں شروع ہو رہی ہیں جب تک سامنے والا سماعت خانہ (اگر انہیں مل سکا) نہ مل سکا کیونکہ اُس میں بیٹھنے کے لئے کچھ زیادہ جگہ میسر آ سکے گی ۔لیکن انہوں نے بالائی منزل کی بالکونی ، بڑا کھلا فرش ، اور اس کے نیچے والا فرش حاصل کیا ہے ۔ اور میں ٹھیک طرح سے نہیں جانتا کہ اس میں کتنی نشستوں کی گنجائش ہے ۔ اگر صورتِ حال زیادہ خراب نظر آئی تو ہم سامنے والا سماعت خانہ حاصل کر لیں گے ۔ مجھے یہ بھی معلوم نہیں کہ سماعت خانہ میں کتنے لوگ بیٹھ سکتے ہیں ۔ میں نے وہاں عبادات کی ہیں لیکن مجھے گنجائش کے متعلق یاد نہیں ۔ یہ ایک سالانہ کنونشن ہے ۔تین سال پہلے ہم نے خداوند کے نام سے وہاں بیداری کا کام شروع کیا ، جو ابھی تک ختم نہیں ہو سکا اور آج تک جاری و ساری ہے ، لوگ باقاعدگی کے ساتھ ہر روز آتے ،نجات پاتے ،بپتسمہ لیتے اور خداوند کے ساتھ چلتے ہیں ۔خادم اور دیگر ہر قسم کے لوگ آتے ہیں ۔ جب تک پروگرام چلتا رہتا ہے اور میں وہاں مقیم ہوتا ہوں تو میں ہر وقت لوگوں سے ملنے کے لئے جاتا ہوں ۔ چند ایک باتیں کر کے آگے کسی اور کی طرف چل دیتا ہوں ۔

3-3 وہاں بدھ سے کام شروع ہو گا اور اتوار تک ختم ہو گا ۔مسیحی تاجروں کا ناشتہ مجھے اب تک یاد ہے ۔ میں اس ہوٹل کا نام بھول گیا ہوں ۔ جب آپ وہاں پہنچیں گے تو وہ آپ کو بتا دیں گے ۔ یہ ناشتہ تاجروں نے دیا تھا ۔ اور میں یہاں تاجروں کے لئے کہہ رہا ہوں کہ پچھلی دفعہ بڑا عظیم وقت گزرا تھا ۔خداوند نے اس شہر کے

ایک ربّی کو نجات دی ۔ اب مجھے یاد نہیں کہ کیا کچھ ہوا لیکن وہ وقت خداوند میں بہت عظیم تھا ۔ خون کے عہد پر مناوی کی گئی تھی ۔ یہودی صرف ایک ہی چیز کو جانتے ہیں اور وہ ہے خون ۔ خون بہائے بغیر معافی نہیں ، کیا آپ سمجھ گئے ؟

اب آیئے سیدھے کلام کی طرف رجوع کریں ، اور میں آپ کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرنے کی کوشش کروں گا ۔ اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو کرسمس کے بعد کے اتوار کو جب آپ کو چھٹیاں ہوں گی اور آپ گاڑیاں بھگا رہے ہوں گے ، اور اگر پھسلن نہ ہو تو آپ کیوں نہ اِس طرف ہی آ جائیں ۔ ہمارا مقصد ہے کہ کرسمس کے بعد اتوار کی صبح کو ایک عبادت کریں ۔ اُس دن تاریخ کیا ہو گی ؟ 29 ؟ جی ہاں کرسمس کے بعد 29 تاریخ کو بروز اتوار ۔

2-4 اگر کوئی ایسی بات ہو گئی کہ ہم لوگ یہاں نہ آ سکے ، کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ہم آپ والے وقت کو نہیں جانتے ، لیکن اگر کوئی ایسی بات ہو گئی تو آپ لوگ جو اِس قصبہ کے نہ ہوں اور باہر سے آئیں جس طرح میمفس کے لوگ ...... میں بھائی انگرن سے وہ گیت سُننا چاہتا ہوں کہ '' کتنا ہے عظیم تُو '' ۔ کیا وہ آج رات یہیں ہیں ؟ میرے ذہن میں ہمیشہ بہت سے کام ہوتے ہیں لیکن میں اُن سب کو نہیں کر پاتا ۔ خدا آپ لوگوں کو برکت دے ۔

4-4 آیئے اب کلام کا تھوڑا سا حصہ پڑھنے کے لئے متوجہ ہوں ۔ جہاں میرے الفاظ ناکام ہو جائیں گے ، یہ ناکام نہیں ہو گا ۔ اور پھر خدا آپ کو برکت دے گا کیونکہ آپ صرف اُس کا کلام سُننے کی غرض سے بیٹھے ہوئے ہیں ۔ '' ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا مسیح کے کلام سے '' ۔ کیا یہ درست ہے ؟ اب میں سوچ رہا تھا کہ ...... جبکہ آپ یوحنا کی انجیل 6 باب نکالئے ۔ 60 آیت سے شروع کر کے 71 آیت تک پڑھیں گے ۔ 60 آیت کو بھی پڑھیں گے ۔ تھوڑی دیر پہلے جب مَیں کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا تو میری نظر غروب ہوتے ہوئے سورج پر تھی اور میں غور

کر رہا تھا کہ کس طرح تمام فطرت کا ایک قانون ہے ۔ جب سردیوں کا موسم آتا ہے تو قانون کے مطابق درختوں کا غذائی مادہ خود بخود اُن کی جڑوں میں چلا جاتا ہے ۔ یہ دفن ہو جاتا ہے ۔جیسا کہ ایوب نے کہا :

تُو مجھے قبر میں چھپا دے گا
تُو مجھے پوشیدہ جگہ میں چھپا رکھے گا
جب تک کہ تیرا غضب ٹل نہ جائے ۔

اور اب یہی وہ بات ہے ۔'' اگر تُو مجھے چھپا لے گا ...... '' دیکھئے اُس نے فطرت کو دیکھا ، درختوں کو دیکھا کہ اُن کی زندگی جڑوں میں چلی جاتی ہے ۔ بھائی وے ، یہ اُس وقت تک وہاں رہتی ہے جب تک کہ غضب ٹل نہ جائے ۔ پھر وہ مجھے بلاتا اور وقت کا آغاز کرتا ہے ، سمجھے؟ فطرت کا قانون ہے ۔ اور اس سے باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ۔ یہ قانون فطرت کا ہے ، اور اسی طرح روح کا بھی قانون ہے ۔ اُس سے نکلنے کا بھی کوئی راستہ نہیں ۔

7-4 آج سہ پہر مَیں ایک جوڑے سے گفتگو کر رہا تھا کہ آپ کسی چیز کو مکمل طور پر فنا نہیں کر سکتے ۔ بنی نوع انسان کسی چیز کو فنا نہیں کر سکتا ۔ اُن میں توڑ پھوڑ کی جا سکتی ہے لیکن اُنہیں یکسر معدوم نہیں کیا جا سکتا ۔ کسی نے کہا '' کاغذ کے پرزے کے جلائے جانے کے متعلق کیا خیال ہے ۔کیا وہ بالکل فنا ہو جاتا ہے''؟ نہیں جناب ۔ آگ کی حرارت صرف اُس کے کیمیائی اجزاء کو الگ کرتی ہے ۔ یہ واپس اُنہی گیسوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے جو وہ ابتداء میں تھا ۔ آپ اُسے فنا نہیں کر سکتے ۔ اگر دنیا کافی عرصہ قائم رہے تو وہی گیسیں اور وہی کیمیائی اجزاء دوبارہ مل کر وہی کاغذ بن جائیں گے ۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے ۔آپ اُنہیں فنا نہیں کر سکتے ۔ بالکل اِسی طرح ہے ۔ اگر ہر چیز کی قیامت ممکن ہے اور کوئی چیز فنا نہیں ہو سکتی تو پھر راستبازوں کی قیامت بھی ہو گی اور ہم واپس آئیں گے ۔ بالکل یہی کچھ ہو گا ، اِس سے انحراف کا

کوئی طریقہ نہیں ہے۔ چاہے آپ کو جلا دیا جائے، آپ کو ڈبو دیا جائے، خواہ کچھ بھی ہو جائے وہ آپ کو فنا نہیں کر سکتے۔صرف اتنا یاد رکھئے کہ آپ کے وجود کا ہر حصہ یہاں ہے۔ جب خدا نے دنیا کو وجود میں لانے کے لئے کلام کیا تو اُس نے آپ کے بدن کو یہاں رکھا۔ اور خدا کے سوا کوئی اسے یہاں سے نکال نہیں سکتا۔ سب کچھ واپس خدا کے ہاتھوں میں چلا جاتا ہے، سمجھے؟ اور اُس خالق ہی کی وہ ہستی ہے جس نے وعدہ کیا، پس ہمیں یقین ہے کہ زندگی ابدی ہے۔ اور ہم اپنے دل میں پُراعتماد ہیں کہ اب یہ ہمارے اندر سے کبھی مر نہ سکے گی۔

3-5 ٹھیک ہے، یوحنا کی انجیل 6 باب۔ آیئے اب یوحنا کی انجیل 6 باب اور 60 آیت سے شروع کرتے ہیں:

اس لئے اُس کے شاگردوں میں سے بہتوں نے سن کر کہا کہ یہ کلام ناگوار ہے اِسے کون سن سکتا ہے؟ یسوع نے اپنے جی میں جان کر کہ میرے شاگرد آپس میں اِس بات پر بڑبڑاتے ہیں، اُن سے کہا،'' کیا تم اِس بات سے ٹھوکر کھاتے ہو؟ اگر تم ابنِ آدم کو اوپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا تو کیا ہو گا؟ زندہ کرنے والی تو روح ہے۔جسم سے کچھ فائدہ نہیں۔ جو باتیں مَیں نے تم سے کہی ہیں وہ روح ہیں ...... (یہ وہ خود ہی ہے) ...... اور زندگی بھی ہیں ...... (یسوع نے کیا کہا تھا؟'' میں راہ، حق اور زندگی ہوں''۔ سمجھے؟) ...... وہ روح بھی ہیں اور زندگی بھی۔ مگر تم میں سے بعض ایسے ہیں جو ایمان نہیں لائے کیونکہ یسوع شروع سے جانتا تھا کہ وہ کون ہیں جو ایمان نہیں لائے اور کون مجھے پکڑوائے گا۔ پھر اُس نے کہا اِسی لئے میں نے تم سے کہا تھا کہ میرے پاس کوئی نہیں آ سکتا جب تک باپ کی طرف سے اُسے یہ توفیق نہ دی جائے۔ اس پر اُس کے شاگردوں میں سے بہتیرے اُلٹے پھر گئے اور اِس کے بعد اُس کے ساتھ

نہ رہے ...... (نا گوار کلام ۔) سمجھے؟ وہ اسے نہ لے سکا) پس یسوع نے
اُن بارہ سے کہا کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟۔ شمعون پطرس نے اُسے
جواب دیا ، اے خداوند ، ہم کس کے پاس جائیں؟ کیونکہ ہمیشہ کی زندگی کی
باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔ اور ہم ایمان لائے ہیں اور جان گئے ہیں
کہ مسیح یعنی زندہ خدا کا بیٹا تُو ہی ہے۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کیا
میں نے تم بارہ کو نہیں چن لیا؟ اور تم میں سے ایک شخص شیطان ہے۔
اُس نے یہ شمعون اسکریوتی کے بیٹے یہوداہ کی نسبت کہا کیونکہ یہی جو اُن
بارہ میں سے تھا اُسے پکڑوانے کو تھا۔

1-6 اب میں اگر اِس حوالہ کو مضمون کے طور پر لوں جسے میں نصف گھنٹہ میں ختم کرنے کی کوشش کروں گا تو میں ''تین قسم کے ایماندار'' کے عنوان پر بولوں گا۔ میں نے اکثر یہ الفاظ استعمال کئے ہیں اور میں سوچا کرتا تھا کہ'' مجھے یقین ہے کہ میں کسی وقت سہ پہر کو اِس پر پیغام دوں گا ''۔ میں یہ سوچا کرتا تھا ۔ پہلے ایماندار، دوسرے نقلی ایماندار اور تیسرے غیر ایماندار ۔ اب ، بالکل یہی مضمون ہے ، لیکن جس طرح یہ بات یقینی ہے کہ ہم آج رات یہاں ہیں ، یہ گروہ ہمیشہ اکٹھا ہو جاتا ہے ۔ جہاں بھی لوگ جمع ہوں ، یہ گروہ وہیں نظر آتا ہے ، ہم نے ہمیشہ اسے دیکھا ہے اور شاید خداوند کی آمد تک ہم اِسے ہمیشہ دیکھتے رہیں گے ۔

میں چاہتا ہوں کہ جب میں اِن گروہوں کی بات کروں تو ہم اپنی تصویر بنائیں اور دیکھیں کہ ہم کس گروہ میں شامل ہیں ۔ یاد رکھئے کہ اگرچہ میں اِس اجتماع سے مخاطب ہوں جو کھچا کھچ بھرا ہوا ہے ، لوگ دیواروں کے ساتھ ، دالانوں میں کھڑے ہیں ، لیکن میں پوری دنیا سے بھی مخاطب ہوں ۔ سمجھے؟ ٹیپ کی خدمت کے وسیلہ سے یہ پیغامات پوری دنیا میں جاتے ہیں ۔

4-6 اب میں ایمانداروں کی تین مختلف اقسام کے متعلق بات کرنا چاہتا ہوں ۔

اب لفظ ایماندار کو یاد رکھیئے ۔ میرا مضمون ہے ایماندار ۔ ان میں سے ایک سچا ایماندار ہوتا ہے، دوسرا نقلی ایماندار اور تیسرا غیر ایماندار ہوتا ہے ۔ سمجھے؟ اب، جس گروہ کی ہم پہلے بات کرنا پسند کریں گے وہ ہے ایماندار، میرے خیال میں اُسے پہلے نمبر پر ہونا چاہئے کیونکہ یہ وہ شخص ہوتا ہے جو سچائی کے ساتھ ایمان رکھتا ہے ۔ جیسے یہاں شاگردوں نے ایمان رکھا ۔ ہم کلام کے اِس حوالہ کو نمونہ کے طور پر استعمال کریں گے ۔ اب پہلے نمبر پر ایماندار ہیں یعنی حقیقی ایماندار ۔ ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے اور سُننا خدا کے کلام سے ، اور خدا کا کلام مسیح ہے (سمجھے؟) ایمان، کیا آپ نے اِن الفاظ پر غور کیا ہے جو اُس ایماندار نے ادا کئے ہیں؟ ایک ایماندار دنیا کی ریت کے مطابق کوئی ذہین نہیں ہوسکتا ۔ وہ اس طرح کا تعلیم یافتہ نہیں ہوسکتا جس طرح لوگ کہہ رہے ہیں کہ آپ کو ہونا چاہئے ، اور آپ نہیں ہیں ۔ جس شخص یعنی پطرس نے یہ الفاظ کہے، اُس کے متعلق خود بائبل کا بیان ہے کہ وہ جاہل اور ان پڑھ تھا ۔ وہ حقیقتاً کوئی ذہین شخص خیال نہیں کیا جاتا تھا ۔

4-7 یسعیاہ 35 باب میں لکھا ہے" اور وہاں ایک شاہراہ اور گذرگاہ ہو گی جو مُقدس کہلائے گی جس سے کوئی ناپاک گذر نہ کرے گا"۔ آج سہ پہر اس نئے پُل کی پیمائش کے متعلق ایک ڈیکن سے گفتگو کرتے ہوئے میں نے کہا، " اب سمندر پار جانے کے لئے خشکی کے راستے بہت سی شاہراہیں ہیں لیکن ایک ایسی عظیم شاہراہ بھی ہے جو زمین سے جلال کی طرف جاتی ہے اُسے 'شاہراہِ شہنشاہ' کہا جاتا ہے ۔ کوئی ناپاک اُس سے نہ گزرے گا" ۔ یہ بالکل درست ہے ۔ یہ وہ سڑک ہے جسے ہمارے خداوند یسوع مسیح نے تعمیر کیا ہے، یہ وہ شاہراہ ہے جو اِس زمین سے ایک اور سرزمین کی طرف جاتی ہے ۔ جس پر کوئی ناپاک چڑھ نہ سکے گا ۔

6-7 پطرس جو ایک اَن پڑھ شخص تھا، قریب کھڑا تھا ۔ جب اُس نے اُس زمانے کے کلام کو پوری طرح منکشف ہوتے دیکھا کہ خدا کا وہ وعدہ کہ اُس دن

تمہارے درمیان ایک نبی کھڑا ہوگا ، پورا ہوتا دیکھا تو شمعون کو اُس پر ایمان لانا مشکل محسوس ہوا کیونکہ وہاں اُس کی کئی نقلیں موجود تھیں ، لیکن جب اُس نے اُس زمانے کے حقیقی منکشف کلام کی مناسب شناخت یسوع کی زبان سے سنی تو وہ قائل ہوگیا کہ یسوع کون تھا ۔ اُس نے یسوع کو جواب دیتے ہوئے کہا ، '' خداوند ہم کس کے پاس جائیں؟'' یہ اُس وقت ہوا جب وہ گروہ ایمانداروں ، نقلی ایمانداروں اور غیرایمانداروں میں تقسیم ہو رہا تھا ۔ لوگوں کے اُس ہجوم میں یہ تینوں قسم کے لوگ یعنی ایماندار ، نقلی ایماندار اور غیرایماندار کھڑے تھے ، جو پوری طرح اِس باب میں نظر آ رہے ہیں ۔ اور چونکہ یسوع نے اپنے طریقہ کے مطابق کلام کو بیان کیا تھا ، اِس سے اُس کی جماعت میں علیحدگی پیدا ہوگئی ۔ لیکن ایسا ہونا لازمی تھا ۔ جب تک وہ بیماروں کو شفا دیتا رہا اُسے عظیم آدمی سمجھا گیا ، لیکن جب اُس نے تعلیم اور نبوت کی بات کی تو چھلکا گیہوں سے الگ ہوگیا ۔ سمجھے؟ چھلکا صرف گیہوں کو لپیٹ کر رکھتا ہے ، وہ خود گیہوں نہیں ہوتا ۔ وہ کسی کام کا نہیں ۔ اُس میں کچھ نہیں ۔ اُس کے اندر کوئی زندگی نہیں ۔ وہ بھوسہ ہے اور گیہوں کے ساتھ قائم نہ رہے گا ۔ وہ گیہوں کے ساتھ وارث نہ ہوگا ۔ پس ہم صرف گندم کے بیج ، گندم کے بیج کے دِل کی بات کر رہے ہیں ۔

3-8 اب ، غور کیجیے ، پطرس قائل ہوگیا کہ مسیح یہی ہے ۔ اب اس سے کوئی فرق نہ پڑتا تھا کہ باقی لوگ کیا کہتے ہیں ۔ اس سے کوئی فرق نہ پڑتا تھا کہ باقی سب کیا کہتے ہیں ۔ اس سے کوئی فرق نہ پڑتا تھا کہ کاہن کیا کہتے ہیں ۔ شمعون پطرس کو اس سے کوئی غرض نہ تھی کہ کلیسیا کیا کہتی ہے ۔ وہ قائل ہو چکا تھا ۔ یسوع نے ایک دن اُسے بتایا تھا جب اُس نے پوچھا تھا کہ لوگ ابنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟'' کچھ کہتے تھے '' تُو ایک نبی ہے '' ۔ کچھ نے کہا '' تُو قدیم نبیوں میں سے کوئی زندہ ہو کر آیا ہے '' ۔ کچھ نے کہا ، '' تُو موسیٰ یا ایلیاہ یا کوئی اور نبی ہے '' ۔ یسوع نے پوچھا '' لیکن

تم مجھے کیا کہتے ہو؟'' پطرس نے جواب دیا ''تُو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے''۔ یسوع نے اُس سے کہا ،'' مبارک ہے تو اے شمعون بریوناہ ، کیونکہ خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی ۔تُو نے یہ بات کبھی کسی کتاب ، کسی عقیدہ یا کسی سوال و جواب کی تربیت کے دوران نہیں سیکھی تھی ۔بلکہ یہ بات میرے آسمانی باپ نے تجھ پر ظاہر کی ہے''۔ یہ ایک حقیقی ایماندار ہے ۔ اس کے پاس کلام کا روحانی مکاشفہ ہے ۔سمجھے؟ تُو پطرس ہے ، اور اِس پتھر پر ، تیرے اِس مکاشفہ پر کہ میں کون ہوں ، میں اپنی کلیسیا تعمیر کروں گا اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے''۔ سمجھے؟ اس لئے حیرت کی بات نہیں کہ پطرس کہہ پایا '' ہم کس کے پاس جائیں ؟'' یسوع نے اُن سے پوچھا تھا ،'' کیا تم بھی چلے جانا چاہتے ہو؟'' اور اُنہوں نے کہا '' خداوند ہم کہاں جائیں ، کس کے پاس جائیں کیونکہ ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں ۔صرف تُو ہی ایسا ہے''۔ کیونکہ صرف اتنی بات نہیں کہ اُس کے پاس زندگی تھی بلکہ وہ زندگی کا کلام تھا ۔ سمجھے؟ وہ زندگی کا کلام تھا ، اور شمعون اسے بخوبی پہچانتا تھا ۔ اور یوں اسے پہچان حاصل ہوگئی تھی کہ یہی تو اُس کی امید تھا ، کیونکہ یہ اُس پر ظاہر کیا گیا تھا کہ یسوع ہی زندہ کلام ہے ۔

2-9 اب یہ ایک حقیقی ایماندار ہے ۔ جب روح القدس ، کوئی آدمی یا کوئی اور چیز نہیں ، بلکہ خود روح القدس کلام کو آپ پر منکشف کرتا ہے ، اور دیکھتے ہیں کہ کلام بالکل واضح اور ثابت کر دیا گیا ہے تو روح القدس اُس زمانہ کے کلام کو ظاہر کرنے کے لئے اُس زمانہ میں داخل ہوتا ہے ۔ اگر کوئی آدمی یہ جان لیتا تو لوتھر یقین کرنے سے کیسے باز رہ سکتا تھا ؟ لوتھر ایک اصلاح کار تھا ، انسان کی روح اصلاح کی غرض سے آگے آئی تھی ۔ اسی طرح ویسلی تھا ، اُنہیں اُس کا یقین کرنا پڑا ۔ دیکھئے ، وہ اُس کلیسیائی زمانے کا پیغام تھا ۔ یہ بالکل وہی بات تھی جسے واقع ہونا تھا ۔ اِس چیز کو وقوع میں آنا تھا ۔

4-9 اور اب ہم لودیکیائی زمانہ تک آ گئے ہیں ۔لودیکیائی زمانہ میں ہمیں دکھایا گیا ہے کہ یسوع مسیح کو اُس کی کلیسیا سے نکال دیا گیا ، حتیٰ کہ وہ واپس آنے کے لئے دروازے پر دستک دے رہا تھا ۔پس جب ہم یہ ہوتا ہوا دیکھتے ہیں تو جان لیتے ہیں کہ ہم کس زمانہ میں زندگی گزار رہے ہیں ۔ہم دنیا کی تاریخ کے اختتام پر ہیں ۔اب کتاب مکمل ہو رہی ہے ۔کسی دن اِس کی آخری سطر لکھ دی جائے گی اور کتاب کو بند کر دیا جائے گا ، پھر مزید کوئی وقت نہ ہوگا ۔ایک بہت بڑا ڈرامہ ہونے والا ہے ، اور فرشتے آسمان پر کھڑے دیکھ رہے ہیں ۔آپ جانتے ہیں کہ ڈرامہ کیا ہوتا ہے ۔اداکار تیار ہوتے ہیں ۔آپ اُنہیں اداکاری کرتے دیکھ سکتے ہیں ۔آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ڈرامہ کا منفی کردار کس طرح اپنی مکاری سے دھوکہ دینے کے لئے منظر پر ابھرا ہے ۔لیکن آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ اٹھائی جانے والی کلیسیا بھی اپنے آپ کو تیار کر رہی ہے ۔یہ ایک عظیم منظر ہے ۔

8-9 آپ دیکھ سکتے ہیں کہ خدا کی حضوری سامنے آ رہی ہے اور اس بڑے ڈرامہ کو تیار کر رہی ہے جس کے متعلق بائبل میں پہلے بتایا گیا تھا کہ یہ سامنے آئے گا ۔زندگی کے لئے یہ کیسا وقت ہے ۔سب سے بڑھ کر جلالی وقت ۔تمام زمانوں کے لوگ اِس وقت کی آرزو کرتے رہے ۔تمام انبیاء اِس گھڑی کو دیکھنے کی آرزو کرتے رہے لیکن اُنہیں موقع نہ مل سکا ۔

اب ، وہ ایک ایماندار تھا ، چونکہ اُس نے دیکھا اور ایمان لایا ۔''ہم پوری طرح بھروسہ رکھتے ہیں کہ تُو مسیح ہے ، تُو اِس زمانہ کے لئے خدا کا کلام ہے اور ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں''۔سمجھے آپ ، وہ ایک اصلی ایماندار تھا ۔آیئے اگلے کردار کی طرف جانے سے پہلے کچھ اور ایمانداروں کی مثالیں دیکھیں ۔آیئے نوح نبی کو لیتے ہیں ۔نوح جو شاید کسان ہو ، شاید اُس زمانہ میں وہ کسان کا کام کرتا ہو ۔کلیسیا زوال پذیر ہو چکی تھی اور خدا نے نوح کے ساتھ کلام کیا اور کشتی بنانے کا حکم دیا ۔

نوح نے خدا کے ساتھ بالکل بحث نہ کی ۔ اُس نے ایمان رکھا کہ یہ خدا کا کلام ہے اور اُس نے اُس کی تکمیل کے لئے تیزی سے کام شروع کر دیا ۔ یہ ہے ایک حقیقی ایماندار ۔

3-10 جب آپ پوری طرح سمجھ جائیں کہ یہ کیا ہے تو اس پر ہرگز بحث نہ کیجئے ۔ کسی بھی چیز کی طرح ۔ کسی بھی قسم کے ایمان کی طرح ، ایمان سُننے سے پیدا ہوتا ہے ۔ اگر آپ یہاں کھڑے رہ سکتے ہیں تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ڈاکٹر آپ کو کس خرابی سے آگاہ کرتا ہے ۔ وہ انسان ہوتے ہوئے آپ کی بیماری کی تشخیص کرے گا ، اور اُس حد تک ہی جان اور بیان کر سکے گا جہاں تک اُس کے آلات اور علم اُسے اجازت دیں گے ، وہ اتنا ہی کہہ سکے گا کہ اب موت کے علاوہ اور کچھ نہیں ہو سکتا ۔ لیکن آپ دعا کرتے ہیں اور مستقبل میں ایک صحت مند آدمی یا عورت کو کھڑا پاتے ہیں ۔ یہ وہی چیز ہے ۔ یہ بالکل وہی بات ہے ۔ آپ ایسے یقینی طور پر چلیں پھریں گے جیسے کہ کوئی یقینی چیز ہو سکتی ہے کیونکہ آپ نے اُس پر ایمان رکھا ۔ خدا نے فرما دیا ۔ آپ جانتے ہیں کہ ایسا ہی ہے ۔

4-10 جس طرح کہ وہ خاتون جو کینسر کے باعث کھانس رہی تھی ، سمجھے؟ اُس کے ذہن میں کوئی شبہ نہ تھا کہ کیا ہونے کو ہے ۔ کینسر مر گیا ، ڈھیلا پڑ گیا ، اور وہاں سے چلا گیا ۔ سمجھے؟ یہ وہی بات ہے ۔ آپ نے ایمان رکھا ۔ جیسے تھوڑی دیر پہلے وہ باپ اپنے چھوٹے بیٹے کو لے کر آیا تھا ۔ وہ اب بھی اِسی عمارت کے اندر ہی ہو گا ۔ لڑکا گر پڑا تھا اور اُس کی یادداشت کھو گئی تھی ، اُسے کوئی بات یاد نہیں رہتی تھی ۔ دعا کرنے کے تھوڑی دیر پہلے مَیں نے اُس کا نام پوچھا اور اُس نے مجھے اپنی عمر بھی بتائی ، اور وہ اس طرح نارمل حالت میں کھڑا تھا جیسے کوئی بھی لڑکا ہو سکتا ہے ۔ سمجھے؟ اُنہوں نے ایمان رکھا ۔ جب خدا کوئی بات کہہ دیتا ہے تو اُسے اُسی طرح پورا ہونا ہے ۔ نوح خدا پر ایمان رکھتا تھا اور اُسے ایماندار خیال کیا جاتا تھا ۔ جب کلیسیا

بابل میں قید تھی تو دانی ایل نے خدا پر ایمان رکھا ۔ اُنہوں نے جس قدر بھی کہا کہ ''ہم اعلان کر دیں گے کہ اِس مُقدس آدمی کی بنائی ہوئی مورت کے سوا کسی دیوتا کے آگے کوئی دعا نہ کرے''۔ اُس نے کوئی پرواہ نہ کی کہ کیا ہو گا ۔ دانی ایل نے اس پر کوئی توجہ نہ دی ۔ اُس نے خدا کی آواز سن رکھی تھی ، اس لئے کہ وہ ایک نبی تھا ، اورکلام اُس کے پاس آیا تھا ۔ جب ہیکل کی مخصوصیت کی گئی تو اُس وقت کہا گیا تھا کہ'' جب کوئی اسرائیلی کسی غیر ملک میں مصیبت میں ہو اور وہ اِس جگہ کی طرف رخ کر کے دعا کرے تو تُو آسمان پر سے اُس کی سن لینا ''۔ اور دانی ایل خدا پر ایمان رکھتا تھا ۔ وہ حقیقی ایماندار تھا ، حتیٰ کہ اُسے شیر بھی نہ کھا سکے ۔ اور یہ سچ ہے ۔ سمجھے ؟ وہ ایک ایماندار تھا ۔ اُس کے پاس کوئی حقیقی اور اصلی چیز تھی ۔ وہ ایک ایماندار تھا ۔

1-11 داؤد ایک اور ایماندار تھا جس نے ابھی محض چلنا سیکھا تھا ۔ دانی ایل جدید کلیسیا کے ساتھ کھڑا نہ ہوا ، نہ ہی نوح جدید کلیسیا کے ساتھ کھڑا ہوا ، ہرگز نہیں ۔ وہ اُس بات پر ایمان رکھتے تھے جو خدا نے کہی تھی کہ یہ سچ ہے ۔ اُنہوں نے اُس بات کی پرواہ نہ کی کہ جدید دنیا کیا کہتی ہے ، اُنہوں نے اُس بات پر ایمان رکھا کہ جسے خدا نے سچائی کہا تھا ۔ وہ اصلی ایماندار تھے ۔ یہی کچھ پطرس اور دیگر رسولوں نے کیا ، اُنہوں نے اس بات پر ایمان رکھا جسے یسوع نے زندگی کا کلام کہا اور جو زندگی کا کلام تھا ۔ آج مَیں بھی اِسی بات پر ایمان رکھتا ہوں ۔ اِس سے مختلف جو بھی چیز ہے وہ اِس کے برعکس ہے ۔ وہ زندگی نہیں موت ہے ۔ صرف یہی زندگی کا کلام ہے اورکلام مسیح ہے ۔

3-11 اب ، داؤد جس کی رنگت سرخ تھی ، اُسے شاید اُس کے بھائی اٹھا کر کھلاتے ہوں ، کیونکہ وہ اتنا چھوٹا تھا کہ زرہ پہن کر چل نہیں سکتا تھا ۔ وہ بہت چھوٹا اور دبلا تھا ۔ وہ جنگ پر جانے کے قابل نہ تھا لیکن ایماندار کی حیثیت سے وہ پھر بھی

جنگ کے لئے چلا گیا ۔ وہ چند درجن بھیڑوں کی رکھوالی کرنے کے لئے بیابان میں جاتا تھا ، جو اُس کے باپ نے اُسے پرورش کے لئے دی تھیں اور ایک فلاخن دی تھی ، ایک ایسے ملک میں جہاں ببر شیر ، اور ریچھ اور بھیڑیے پائے جاتے تھے ۔ داؤد نے سرسبز اور سایہ دار چراگاہوں کو تلاش کرنا شروع کردیا ۔ وہ جانتا تھا کہ بھیڑوں کو سایہ میں لے جانے یا سورج کی گرمی میں لٹا دینے کا کیا مطلب ہے ۔ وہ جانتا تھا کہ ٹھنڈے پانی کے پینے کا کیا مطلب ہے ، چنانچہ اُس نے کہا:

جیسے پیاسی ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے

ویسے ہی اے خدا، میری روح تیری پیاسی ہے ۔

سمجھے ؟ وہ روتا اور دعائیں مانگا کرتا تھا کہ ایک دن ایک مصیبت آ پڑی ۔ ایک ببر شیر اُس کی بھیڑ اٹھا کر بھاگ کھڑا ہوا ۔ اُس نے سوچا ، '' خدا جس نے مجھے شیر سے برتر بنایا ہے ......'' ۔ سمجھے؟ اُس نے فلاخن اٹھائی اور اس میں چھوٹا سا پتھر ڈال کر شیر کو گرا لیا ۔ اب اگر آپ میں سے کوئی ببر شیروں کے متعلق ، افریقہ کے ببر شیروں کے متعلق جانتا ہو ، جن کی گردن پر بال ہوتے ہیں اور یہ فلسطین اور ایشیا میں پائے جاتے تھے ، تو آپ سمجھتے ہوں گے کہ اُن کا ساتھی شیر کیسا ہو گا ۔ جب تین سو میگنم وزنی چیز اُسے مشکل سے گرا سکتی ہے ، مگر داؤد نے اُسے ایک پتھر مار کر گرا لیا اور ہلاک کر ڈالا ۔

1-12 اِس کی وجہ یہ ہے ۔ وہ جانتا تھا کہ کس کے متعلق بات کر رہا ہے ۔ اُس کے پاس ایک تجربہ تھا ۔ اُس نے خدا کو اُس کے کلام سے آزمایا تھا ۔ اسی لئے وہ جولیت سے نہ ڈرا کیونکہ وہ نامختون تھا ، وہ ہرگز ایماندار نہ تھا ۔ اور جولیت نے اپنے دیوتاؤں کے نام سے داؤد پر لعنت کی ۔ جولیت اُس سے کئی گنا لمبا تھا ، وہ بہت قد آور شخص تھا ، اُس کی انگلیاں چودہ انچ تک لمبی تھیں ۔ اتنی لمبی انگلیاں ، چودہ انچ لمبی ، وہ ایک جنگی سورما تھا ۔ اور ممکن ہے کہ اُس کی زرہ کا وزن تین سو پاؤنڈ یا

شاید اس سے بھی زیادہ ہو، جسے وہ پہنے ہوئے تھا۔ اور جو خود اُس نے سر پر پہن رکھا تھا، شاید ایک یا ڈیڑھ انچ موٹی دھاتی چادر سے بنا ہوگا۔ وہ عظیم الجثہ دیو تھا، جو جولاہے کا شہتیر ہاتھ میں اٹھائے پھر رہا تھا، جس کی لمبائی بیس فٹ تک سمجھی جاتی ہے۔ اُس کے ہاتھ میں بیس فٹ لمبا نیزہ تھا۔ کون اُس کے سامنے کھڑا ہو سکتا تھا۔ اِس قسم کا آدمی اگر مقابلے کے لیے نکل آتا تو وہ درجن بھر آدمیوں کو اٹھا کر پرے پھینک سکتا تھا۔ یہ کیسا مقابلہ تھا۔ اور وہ وہاں کھڑا شیخی اور غرور کی باتیں کر رہا تھا۔ جب یہ محسوس ہوا کہ مخالفت ٹھنڈی پڑ رہی ہے ......

3-12 آپ سمجھتے ہیں کہ اُس نے کہا '' کسی جنگ کی ضرورت نہیں۔ کسی آدمی کو بھیجو کہ مجھ سے لڑے۔ اگر میں جیت گیا تو تم ہماری خدمت کرو گے، اور اگر تم جیت گئے تو ہم تمہارے خدمت گزار بن جائیں گے۔ سمجھے؟ جب شیطان سمجھتا ہے کہ اُس نے آپ کو زیر کر لیا ہے تو اُسی وقت وہ شیخی بھگارنا پسند کرتا ہے۔ لیکن اُس کا مقابلہ ملک کے سب سے چھوٹے شخص سے ہوا جو پست قد، جھکے ہوئے کاندھوں اور سرخ رنگت کا حامل تھا۔ داؤد نے کہا '' کیا تم مجھے یہ بتانا چاہتے ہو کہ زندہ خدا کی فوج ایک طرف کھڑی رہے اور نامختون فلستی زندہ خدا کی فوج کی تضحیک کرتا رہے؟'' اُسے اس پر کیوں صدمہ ہوا تھا؟ اس لئے کہ وہ ایک ایماندار تھا۔ دوسرے نقلی ایماندار تھے۔ سمجھے؟ دیکھئے، وہ ایک حقیقی ایماندار تھا۔ اُس نے کہا '' تم ڈر رہے ہو لیکن میں اس سے لڑنے جا رہا ہوں''۔ سمجھے؟ اُس چھوٹے سے شخص کے لئے یہ کتنا بڑا چیلنج تھا۔ لیکن وہ چونکہ ایماندار تھا اس لئے اُس نے وہی کیا جو وہ سمجھتا تھا کہ خدا کرے گا۔

2-13 جب اُس نامختون فلستی نے اپنے دیوتا کے نام سے اُس پر لعنت کی تو کہا، '' کیا میں کوئی کتا ہوں؟'' ایک چھوٹا سا بچونگڑا اُس کے مقابلے کے لئے آن کھڑا ہوا تھا۔ اُس نے کہا '' میں تجھے اپنی برچھی کی نوک پر چڑھا کر درخت پر ٹانگ

دوں گا اور پرندوں کو تیرا گوشت کھلاؤں گا"۔ اوہ میرے عزیزو۔ وہ کیسا خوفناک آدمی تھا۔ داؤد نے کہا "تُو میرے مقابلہ کے لئے تلوار اور نیزہ اور زرہ لے کر آیا ہے۔ فلسطین کے نام سے مقابلہ کرنے آیا ہے، لیکن مَیں تلوار اور بھالے اور زرہ کے بغیر مقابلہ کرتا ہوں، مَیں تیرا مقابلہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے کرتا ہوں"۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ یہ ایک ایماندار کا مقام ہے۔ یہ اُس کا قلعہ ہے۔ یہ اُس کی ڈھال ہے۔ یہ اُس کی پناہ ہے۔ آمین۔ کلیسیا کی پناہ بھی ہونا چاہئے۔ کسی بھی ایماندار کی پناہ بھی ہے۔ چاہے کچھ بھی ہو جائے دنیا چاہے کچھ بھی کہے، کوئی کچھ بھی کرے، آپ کی پناہ خداوند اسرائیل کا خدا ہے۔ یہ وہ بات ہے۔ "یسوع مسیح کا نام ایک مضبوط برج ہے ...... راستباز اس میں چھپ جاتے ہیں اور محفوظ ہوتے ہیں"۔ ہماری پناہ یسوع مسیح ہے۔ غور کیجئے جب اس قسم کی صورتِ حال ہو تو جانتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے۔ جب اُس نے خُود چہرے پر گرا لیا تو داؤد کو نشانہ لگانے کے لئے کوئی جگہ نہیں مل رہی تھی۔ صرف ایک ہی جگہ تھی یعنی وہ ٹھیک اُس کی پیشانی پر نشانہ لگا سکتا تھا۔ اور اس سے پہلے کہ وہ اُس دیو سے مناسب فاصلے پر پہنچا، خدا نے اُس کی موت کا نشان دکھا دیا، اور داؤد نے دیو کو ہلاک کر دیا۔ سمجھے؟ یہ کام خدا نے کیا۔ اب، ہم دیکھتے ہیں کہ داؤد ایماندار تھا۔

6-13 اُسے ایک کام کرنے کے لئے بلایا گیا تھا، ایک ایسی بات پر ایمان رکھنے کے لئے جو جسمانی طور پر قطعی ناممکن تھی۔ اُس نے ایمان سے پھر کر خدا کے وعدہ سے لغزش نہ کھائی (رومیوں 4 باب) بلکہ مضبوطی سے قائم رہا اور خدا کی تعریف کرتا رہا۔ جب ابرہام 57 برس کا تھا تو اُس کی بیوی کی عمر 56 سال تھی، اور وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر سے، جب وہ نوجوان لڑکا اور لڑکی تھے، اکٹھے زندگی گزارتے چلے آ رہے تھے۔ وہ بغیر اولاد کے زندگی گزارتے آ رہے تھے۔ اور خدا نے ابرہام سے کہا، "غیر ایمانداروں سے الگ ہو جا"۔ خدا ہمیشہ کسی نہ کسی طرح کی علیحدگی اختیار

کرنے کو کہتا ہے۔'' غیر ایمانداروں سے الگ ہو جا اور میرے ساتھ ساتھ چل۔ اور میں نے تجھے بہت سی قوموں کا باپ بنایا ہے۔ مَیں نے یہ کام پہلے ہی کر دیا ہے ''۔ اور ابرہام نے اس پر ایمان رکھا۔ وہ ایک ایماندار تھا۔

1-14 اُس نے کبھی یہ سوال نہ کیا کہ'' خداوند تُو یہ کس طرح کرے گا''۔ خدا نے کہا تھا کہ مَیں ایسا کروں گا، اور اسی سے وہ طے پایا۔ جب پہلا مہینہ گزر گیا اور سارہ ابھی (ماضی میں اُس کی ماہواری بند ہو چکی تھی۔) ...... کیا کچھ فرق پڑا؟ نہیں کچھ بھی نہیں۔ لیکن ابرہام ابھی تک اس پر ایمان رکھتا تھا۔ پچیس سال گزر جانے پر بھی کوئی فرق نہ پڑا۔ لیکن ابرہام ابھی تک ایمان پر قائم تھا۔ یہ ہے ایماندار۔ وہ نقلی ایماندار نہیں تھا بلکہ ایماندار تھا۔ پچیس سال بعد ابرہام کا ایمان آغاز کی نسبت اور زیادہ مضبوط تھا۔ اُس نے خدا پر ایمان رکھا اور یہ اُس کے حق میں راستبازی شمار کیا گیا، کیونکہ وہ ایک حقیقی ایماندار تھا۔

4-14 اب تھوڑی دیر بعد میں آپ سے کہوں گا کہ آپ اپنے آپ کو تلاش کریں کہ کس گروہ میں ہیں۔ اب، ابرہام نے کیا کیا؟ اُس نے وعدہ سے لغزش نہ کھائی۔ جو ناممکنات کا خدا ہے۔ اگر ایک 75 سالہ بوڑھا ایک 65 سالہ بڑھیا کے ساتھ کسی ڈاکٹر کے پاس جاتا اور وہ کہتے کہ'' ہم ہسپتال میں انتظامات چاہتے ہیں کیونکہ ہمارے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہے''، تو کیا ہوتا؟ اور 35 سال بعد وہ پھر جا کر کہتے، '' ڈاکٹر صاحب، کیا آپ نے ابھی تک ہسپتال کھلا رکھا ہے؟'' اس سے آپ نہایت مضحکہ خیز نظر آتے۔ آپ کے فیصلے دنیا کے لئے عجیب ہیں۔ لیکن یہ ایک ایماندار ہے، اِس سے بے پرواہ کہ معاملہ کتنا عجیب دکھائی دیتا ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ پوری طرح پُریقین تھا کہ خدا جو کچھ کہے اسے پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ یہ بات آج شام ہر ایماندار کو حاصل کرنی چاہئے۔ خدا اپنے ہر لفظ کو پورا کرنے کی قدرت رکھتا ہے جو وہ کرنے کو کہے۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ تنظیمیں کیا کہتی ہیں

کہ '' معجزات کا زمانہ گزر چکا ہے ، یہ سب ٹیلی پیتھی اور علمِ نجوم ہے ، اور ...... '' وہ جو کچھ بھی کہتے رہیں ، مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ۔ مَیں تب ایمان رکھوں گا اگر وہ بندوق ہدف کا نشانہ لے ، وہ ہدف پر فائر کر دے گی ۔ اور میرا ایمان ہے کہ اگر ایک ایماندار خدا کے کلام کے ساتھ نشانہ لے تو وہ اُسی چیز کو نشانہ لگائے گا جس کا خدا کے کلام نے کبھی ذکر کیا ۔ یہ دوسری بار بھی یہی کرے گا ۔ میں پوری طرح یقین رکھتا ہوں ، جبکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ ہم اُسی زمانہ میں ہیں جب اس کی توقع کی جارہی ہے ۔ اُس کے یہاں ہونے کی توقع کی جا رہی ہے ۔ اِن چیزوں کے وقوع میں آنے کی توقع کی جارہی ہے ۔

1-15 اِسی بنا پر مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ جب دلہن بلا لی جائے گی اور کتابِ حیات میں برگزیدوں کی تعداد پوری ہو جائے گی تو آسمان سے ایک آواز سنائی دے گی اور دلہن کو روح القدس کا ایسا بپتسمہ حاصل ہوگا کہ وہ بڑی شان کے ساتھ زمین سے آسمان کی طرف اٹھا لی جائے گی ۔ خدا نے یہ وعدہ کر رکھا ہے ۔ مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ کتنے سائنسدانوں اور کتنے ماہرینِ فلکیات نے دستخط کئے ہیں اور وہ کتنے لاکھ میل تک دیکھنے کی اہلیت رکھتے ہیں ۔ مجھے اس سے بالکل کوئی غرض نہیں ہے ۔ مسیح کلیسیا اور دلہن کو لینے کے لئے آئے گا ۔ خواہ یہ کہانی جتنی بھی پرانی دکھائی دیتی ہے ، یہ اب بھی سچائی ہے ، کیونکہ یہ خدا نے کہا ہے ۔ اور یہی وہ چیز ہے جس پر ایماندار ایمان رکھتے ہیں ۔

3-15 خدا نے کہا '' میں خداوند ہوں جو تمہیں بیماریوں سے شفا دیتا ہوں ۔ میں لاتبدیل خدا ہوں '' ۔ آمین ۔ اور خدا کلام ہے ، اگر خدا تبدیل نہیں ہو سکتا تو کلام کیسے تبدیل ہو سکتا ہے ۔ سمجھے ؟ '' میں لاتبدیل خدا ہوں '' ۔ کلامِ مقدس یہ ہے ، یہ خدا نے خود فرمایا ہے ۔ اور اگر خدا تبدیل نہیں ہو سکتا ، تو پھر وہ کلام بھی ہے ۔ ابتدا میں کلام تھا ، کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا (یعنی لاتبدیل کلام ۔) آمین ۔ جی

جناب ۔خدا شروع سے آدمیوں کو کھڑا کرتا آیا ۔موسیٰ ،حزقی ایل ، یرمیاہ ،یسعیاہ ، ایلیاہ اور باقی سب میں کلام کا کچھ حصہ آیا ، لیکن سارے کا سارا کلام اِس شخص یسوع مسیح میں ظہور پذیر ہوا جو کہ جسم میں خدا تھا ۔خدا الوہیت کی پوری معموری کے ساتھ جسم میں آ گیا تھا ۔اُس نے جسم کی شکل اختیار کر لی تھی ۔مَیں اُس کے ہر لفظ پر ایمان رکھتا ہوں ۔

5-15 ایوب ایک اور ایماندار تھا ۔بعض اوقات ایماندار آزمائے جاتے ہیں ، بعض اوقات نہیں بلکہ ہمیشہ ۔ خدا کے پاس آنے والے ہر بیٹے کو دکھ دیا جانا اور آزمایا جانا ضروری ہے ، کیونکہ بچے کو تربیت دینا ضروری ہے ۔یاد رکھئے کہ آزمائشیں ،گرد آلود راستے ، اور ستائے جانے کی گرم دھوپ میں آپ کے دل کی وفاداری اُس مادے پر چوٹ لگاتی ہے جس سے وہ خاص شکل میں ڈھلنے کو تیار ہو جاتا ہے ۔ خدا کے بچوں کو کلام کے مطابق درست کیا جاتا ہے کیونکہ اُن کی زندگی نمونہ ہوتی ہے اور خدا کا کلام اُن کے اندر بستا ہے ۔ سمجھے؟ آزمائش آپ کو ہلانے کے لئے آتی ہے ۔ سمجھے؟ خدا کے پاس آنے والے ہر بیٹے کو پرکھا اور آزمایا جاتا ہے ۔ ایوب آزمائشوں اور امتحانوں سے گزرا ۔اُس کے بچے اور باقی سب کچھ لے لیا گیا ۔کلیسیا کے ارکان آئے اور اُس پر خفیہ گنہگار ہونے کا الزام لگایا ، اور اُس کے خلاف سب کچھ کہنے کی کوشش کی ، لیکن اُس نے کسی کی بات پر توجہ نہ کی ۔وہ جانتا تھا کہ اُس نے خدا کی تمام شرائط کو پورا کیا ہے ۔وہ جانتا تھا کہ شیطان کو اُسے آزمانے کی کوئی ضرورت نہیں ۔وہ جانتا تھا کہ یہ شیطان ہے ۔ جب تک شیطان اُسے یہ باور نہ کرا لیتا کہ اُس کی بیماریاں خدا کی بھیجی ہوئی ہیں ، اُسے ایوب پر چابک چلاتے جانا تھا ۔ لیکن جب ایوب پر یہ مکاشفہ کھل گیا کہ اُسے تکلیفیں دینے والا خدا نہیں بلکہ وہ آزمائشوں سے گزر رہا ہے تاکہ اُسے کچھ بتایا جا سکے ۔ یہ کام خدا نہیں بلکہ شیطان کر رہا تھا ۔

2-16 آج وہی کچھ ہے ۔ شیطان آج بھی آپ کو یہ سمجھانے کی کوشش کرے گا کہ جن آزمائشوں سے آپ گزر رہے ہیں یہ خدا کی عائد کردہ سزا ہے ۔ ایسا نہیں ہے ۔نہیں جناب ۔ یہ کام شیطان کر رہا ہوتا ہے اور خدا اُسے ایسا کرنے کی اجازت اس لئے دیتا ہے کہ وہ دیکھے کہ دنیاوی چیزوں کی فکر کے باعث آپ اِس زمین سے بندھے ہوئے ہیں یا آپ کا خزانہ آسمان پر ہے ۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہے گا ۔ جی جناب ۔ جہاں آپ کا خزانہ ہوگا وہیں آپ کا دل ہوگا ۔ ایوب آزمایا گیا لیکن اُس نے کہا '' میں جانتا ہوں کہ میرا نجات دینے والا زندہ ہے ۔ آخری دنوں میں وہ زمین پر کھڑا ہوگا ۔ چاہے میرا گوشت کیڑوں نے چٹ کر لیا ہو اور میرا بدن ......''

کیا آپ نے غور کیا ؟ گوشت کے کیڑے پہلے ہی اُس کے اندر موجود تھے ۔آپ کے گوشت کے کیڑے آپ کے اندر ہیں ۔آپ ایک مُہر بند صندوقچے میں محفوظ کئے گئے ہیں جس کے اندر کوئی ہوا نہیں یا جیسے بھی ہے ، لیکن گوشت کے کیڑے وہاں پہلے سے موجود ہیں ۔ وہ بالکل آپ کے اندر ہیں اور کسی بھی وقت بلائے جانے پر اپنا فرض نبھانے کو تیار ہیں ۔ کیا آپ کو قیصر یاد ہے ؟ اُسے عین بازار میں کیڑوں نے کھا لیا ۔اُس کی اپنی ہی جلد کے کیڑوں نے عین بازار میں اُس کا گوشت چٹ کر لیا ۔ وہ وہاں تیار بیٹھے ہیں ۔'' خواہ میرا جسم کیڑوں نے فنا کر دیا ہو ، پھر بھی میں اپنے بدن میں خدا کو دیکھوں گا '' ۔آمین ۔آپ اسے فنا نہیں کر سکتے ، چاہے اِسے کیڑے کھا جائیں ، یہ پھر واپس آ جائے گا ۔'' جسے میں خود دیکھوں گا اور میری آنکھیں کسی غیر کو نہ دیکھیں گی '' ۔ ایوب نے یوں کہا ، کیونکہ وہ ایماندار تھا ۔ آزمائے اور ستائے جانے کے وقت بھی وہ ایماندار تھا ۔ وہ ایک حقیقی ایماندار تھا ۔

6-16 ایک اَور ایماندار یوسف تھا ، جو کچھ وہ تھا ، اُس سے خود کو باز نہ رکھ سکا ۔ وہ ایک نبی تھا ۔خدا نے اُسے نبی بنایا تھا ۔ وہ اپنے بھائیوں سے مختلف نہیں بننا چاہتا

تھا لیکن وہ مختلف تھا۔ جو کچھ وہ تھا اُسے خدا نے ہی ویسا بنایا تھا۔ کوئی اور اُس کی جگہ نہیں لے سکتا تھا۔ کوئی شخص آپ کی جگہ نہیں لے سکتا۔ خواہ آپ کتنے چھوٹے ہوں۔ آپ اگر کہیں ''میں ایک گھریلو عورت ہوں''، کوئی آپ کی جگہ نہیں لے سکتا۔ خدا نے اپنے عظیم انتظام میں، آپ کو اِس ترتیب سے مسیح کے بدن میں رکھا ہے کہ اور کوئی بھی آپ کی جگہ نہیں لے سکتا۔ اگر میں یا ہم میں سے کوئی اور خادم، بلی گراہم ہماری جگہ نہیں لے سکتا۔ سمجھے؟ ہم سب کا اپنا مقام ہے، ہم میں سے کچھ مبشر، کچھ نبی، کچھ استاد اور کچھ چرواہے، کچھ گھریلو خواتین، کچھ مکینک، کچھ کسان، ہم جو کچھ بھی ہیں، ہمیں یہ مقام خدا نے دیا ہے۔ سمجھے؟ یوسف ایک نبی تھا۔ وہ خوابوں کی تعبیر کرنا جانتا تھا اور اس سے باز نہ رہ سکا۔ دیکھئے، وہ کتنا سچا تھا۔ بیشک اُسے اپنے بھائیوں کی رفاقت قیمت پر لگانا پڑی، مگر اُس نے سچ بولا، کیونکہ وہ اُن خوابوں کا یقین کرتا تھا۔ اُسے یقین تھا کہ وہ سب اُس کے آگے جھکیں گے جیسے گندم کے گٹھے جھکے، اور ایسا ہی ہوا، کیونکہ یہ اُس کا ایمان تھا، وہ ایک اصلی ایماندار تھا۔ میرے پاس پانچ منٹ اور دس صفحے ہیں۔

4-17 غور کیجئے۔ میں نے ایک اور حوالہ لکھ رکھا ہے، اِس پر غور کریں۔ نتن ایل بھی ایک ایماندار تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ جب نتن ایل نے دیکھا کہ کیا ہوا ہے، یسوع نے اُسے بتا دیا کہ وہ کون تھا، اور کہا کہ وہ ایک حقیقی اسرائیلی تھا اور اُس میں ذرا بھی مکر نہیں۔ اُس نے اُسے یہ بھی بتا دیا کہ وہ گذشتہ روز کہاں تھا، وہ ایک درخت کے سائے میں دعا کر رہا تھا۔ جب فلپس نے اُسے بلایا تو وہ اُسے دیکھ رہا تھا۔ نتن ایل ایماندار تھا۔ بہت سے لوگ وہاں موجود تھے جو کہتے تھے، ''اِس میں بدروح ہے۔ یہ الٰہی شفا کا کام شیطان کر رہا ہے''۔ وہ پرانا شیطان ابھی تک مرا نہیں۔ اُن کا ایمان تھا کہ شیطان الٰہی شفا کا کام کرتا ہے۔ یسوع نے اُن سے کہا ''اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو اُس کی بادشاہی میں پھوٹ پڑ جائے گی اور قائم نہ

رہ سکے گی''۔ سمجھے؟ یسوع نے کہا کہ شیطان ایسا نہیں کر سکتا ۔ پس شیطان کو شیطان نہیں نکال سکتا ۔

7-17 پس تمن ایل ایماندار تھا ۔ جب اُس نے دیکھا کہ کلام مجسم ہو گیا ہے اور اُس نے ظاہر کر دیا ہے کہ وہ ایماندار تھا تو اُس نے کہا'' اے ربی، تُو مسیح ہے ۔تو اسرائیل کا بادشاہ ہے''۔ وہ اُس پر ایمان لایا ۔ کنویں پر جب ایک عورت نے اُسے دیکھا تو ایمان لائی ۔ وہ عورت ، اندھا بر تلمائی ، بیمار عورت ......صلیب کے سامنے سب لوگ چلا رہے تھے ، اور اُن میں سے کچھ کہہ رہے تھے،'' ہم نے سنا ہے کہ تُو نے مُردوں کو زندہ کیا ۔ اُدھر ایک قبرستان مُردوں سے بھرا پڑا ہے ۔ آ اور اُنہیں زندہ کر ۔ ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ تُو یہ کر سکتا ہے''۔ دیکھئے یہ وہی شیطان تھا جس نے کہا '' اگر تُو خدا کا بیٹا ہے تو اِن پتھروں سے کہہ کہ روٹیاں بن جائیں''۔ اِسی شیطان نے اُس کے منہ پر کپڑا ڈالا ، اُس کے سر پر سرکنڈا مارا ، اور ایک نے دوسرے کو تھما دیا اور پھر کہا '' ذرا نبوت سے بتا کہ تجھے کس نے مارا تو ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے ''۔ سپاہی اُس کا مذاق اڑا رہے تھے ۔ یوں لگتا تھا کہ وہ ختم ہو جائے گا ، لیکن یاد رکھئے ، خدا ہمیشہ کچھ کرنے کے لئے تیار تھا ۔ اب ، یسوع نے کہا،'' میں اپنے باپ سے درخواست کر سکتا ہوں ، اور وہ میرے لئے بارہ تُمن فرشتے بھیج سکتا ہے''۔ اور ایک فرشتہ ہی کیا کچھ کر سکتا ہے؟ آپ دیکھتے ہیں کہ خدا اُس کے ایک بار کہنے پر بارہ تُمن فرشتے بھیج سکتا تھا ۔ لیکن اُس کے ذمے ایک کام تھا ۔ اُسے کچھ کرنا تھا ۔ اُسے اُس کام کو مکمل کرنا تھا ۔

2-18 آپ کے ذمے کچھ کام ہے ۔ خدا آپ سے کوئی کام لینا چاہتا ہے ۔ آپ کے کچھ دلی روگ ، کچھ مصائب اور کچھ مایوسیاں ہوں گی لیکن کیا ہم اُن کے خاتمہ کے لئے دعا کریں؟ نہیں ، خداوند وہ جو کچھ بھی ہیں ، مجھے اُن سے فرار اختیار نہ کرنے دے ۔ اگر وہ میرے لئے ٹھہرائی گئی ہیں تو مجھ پر فضل کر کہ میں اُن پر

غالب آؤں ۔ پس یہی کچھ ہے ۔ اب اندھے برتلمائی پر غور کیجئے ۔ وہ جانتا تھا کہ اُسے لوگوں نے بتایا تھا " یہ گلیل کا نبی ہے ۔ یہ داؤد کا بیٹا ہے ۔ ہم اس پر ایمان رکھتے ہیں "۔ کچھ ایمانداروں نے اُسے بتایا ہوگا کہ " ہم ایماندار جانتے ہیں کہ وہ ابنِ داؤد ہے "۔ اور برتلمائی جان گیا کہ اگر وہ ابنِ داؤد تھا تو وہ کلام تھا ۔

4-18 جب وہ جان گیا کہ یسوع کلام ہے ، تو وہ یہ بھی جان گیا کہ یسوع دلوں کے بھید بھی جان سکتا ہے ۔ اسی لئے وہ پکار اٹھا کہ " اے ابنِ داؤد ، مجھ پر رحم کر "۔ غیر ایماندار اور کلیسیا کے ارکان اُسے ڈانٹ رہے تھے ۔ لیکن اُن کی ڈانٹ ڈپٹ اندھے برتلمائی کو چپ نہ کرا سکی اور اُس نے کہا " اے یسوع ، اے ابنِ داؤد ، مجھ پر رحم کر "۔ شاید یسوع نے اُس کی آواز نہ سنی ہو ، لیکن وہ جانتا تھا کہ برتلمائی پکار رہا ہے ۔ وہ رک گیا اور پیچھے مڑ کر دیکھا ۔ وہاں ایک ایماندار تھا ۔ یسوع نے اُس سے کہا " تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا "۔ آمین ۔ یہی الفاظ یسوع نے اُس عورت سے کہے کہ " تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا "۔ کیونکہ وہ اپنے دل میں کہتی تھی کہ " اگر میں اُس کی پوشاک کا کنارہ بھی چھو لوں گی تو اچھی ہو جاؤں گی "۔

" تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا "۔ سمجھے ؟ وہ عورت ایماندار تھی ۔ اِسی چیز نے اُس روز ولیم ڈاج کو بچا لیا ، اکیانوے سالہ بوڑھے کو جسے دِل کا دورہ پڑا اور حرکتِ قلب بالکل رک گئی ۔ " تیرے ایمان نے تجھے بچا لیا "۔ کیوں ؟ اس لئے کہ وہ ایک ایماندار ہے ۔

2-19 ریورنڈ ٹام کِڈ یہاں موجود ہیں ، میرے اندازہ کے مطابق اُن کی عمر نوے سال کے لگ بھگ ہے ۔ جب وہ اُناسی برس کے تھے تو اُنہیں ہسپتال لے جایا گیا کیونکہ اُن کے پراسٹیٹ غدود میں کینسر تھا ۔ ڈاکٹروں نے کہہ دیا تھا کہ اُن کے بچنے کا امکان نہیں ۔ لیکن جب اُس صبح کمرے میں داخل ہوئے تو ہم نے ایک کلیسیائی بزرگ کو کاندھوں پر شال ڈالے اور ہاتھ میں ایک بید پکڑے بیٹھے دیکھا ۔ وہ اِن

کے قریب ہی بیٹھا ہوا تھا۔ اُس نے وہاں بیٹھی بزرگ خاتون سے جنہیں وہ دادی اماں کہہ رہا تھا، میں برسوں سے جانتا ہوں کہ وہ اُن کے خاندان کی رکن ہیں، کہا ''آپ برف کی مانند سفید دکھائی دے رہی ہیں''۔ حالانکہ یہ اُس کی سوچ سے بھی بلند تھا۔ لیکن جب خدا کی قدرت کمرے میں آئی تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ آج رات زندہ سلامت یہاں بیٹھے ہیں۔ یہ چار سال پہلے کا واقعہ ہے۔ ایک شخص جو اسّی سال کا بوڑھا تھا مگر کینسر سے شفایاب ہو کر صحیح و سلامت ہمارے درمیان بیٹھا ہے۔ وہ نقلی ایماندار نہیں بلکہ اصلی ایماندار ہیں۔ یہ ہے ایمان۔ وہ خدا کو اُس کے کلام سے قبول کرتے ہیں۔

3-19 یہ اندھے برتمائی جیسا معاملہ ہے۔ اگرچہ وہ نابینا تھا مگر وہ جانتا تھا کہ اگر یسوع مسیح کی توجہ مبذول کرانے میں کامیاب ہو جاؤں تو جو کچھ مَیں چاہتا ہوں حاصل کر سکتا ہوں۔

وہ عورت جانتی تھی کہ اگر وہ اُس کی پوشاک کا کنارہ چھونے میں کامیاب ہو گئی تو جو کچھ وہ چاہتی ہے حاصل کر سکتی ہے۔ نام صاحب جانتے تھے، اُنہوں نے ایمان رکھا کہ اگر میں نے اُن کے لئے دعا کی تو جو کچھ وہ چاہتے ہیں مل جائے گا۔

کیا یہ وہی ایمان نہیں جس سے مارتھا نے کہا ''خداوند میں اتنا جانتی ہوں کہ جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔ میرا بھائی چار دن سے قبر میں مُردہ پڑا ہے، لیکن اگر تُو خدا سے کچھ مانگے گا تو وہ تجھے دے گا''۔

یسوع نے اُس سے کہا ''تیرا بھائی زندہ ہو جائے گا''۔

مارتھا نے کہا ''ہاں خداوند، وہ قیامت کے دن زندہ ہو جائے گا۔ وہ ایک نیک نوجوان تھا''۔

یسوع نے اُس سے کہا ''قیامت اور زندگی تو مَیں ہوں''۔

''ہاں خداوند، مَیں اِس پر بھی ایمان رکھتی ہوں''۔

''تم نے اُسے کہاں دفن کیا ہے؟''

یہ بات ہے ۔ بات مکمل ہو چکی ہے ۔ جی جناب ۔ جنوب کی ملکہ غیر ایماندا روں کی اُس پشت میں آئی اور ایمان لائی کہ جو کچھ مَیں نے دیکھا ہے خدا کی طرف سے ہے ۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ آخری دن اٹھے گی اور اِس پشت کے لوگوں کو مجرم ٹھہرائے گی کیونکہ وہ دنیا کے کنارے سے سلیمان کی حکمت سننے کو آئی ۔

1-20 موسیٰ ایک ایماندار تھا ۔ اگرچہ اُس نے عقل سے کام لینے کی کوشش کی ۔ اُس نے ہر ممکن طریقہ آزمایا لیکن اُس سے کچھ بن نہ پڑا ۔ اُس نے اسرائیل کو نکالنے کی کوشش کی ، یہ جانتے ہوئے کہ وہ اس کے لئے بلایا گیا ہے ۔ اُس نے حسابی طریقہ آزمایا ، اُس نے فوجی طریقہ آزمایا ۔ اُس نے تعلیمی طریقہ آزمایا ، لیکن اس سے کچھ حاصل نہ ہو سکا ۔ لیکن آخرکار اُس نے خدا کا طریقہ آزمایا ۔ تب کیا ہوا ؟ ایک دن اُس نے ایک جھاڑی میں آگ لگی ہوئی دیکھی جو بجھ نہیں رہی تھی ۔ وہاں سے کلام نے اُسے مخاطب کر کے کہا ''مَیں ہُوں'' ۔ اور وہ آج بھی '' میں ہُوں'' ہے ۔ وہ کلام ہے ، ابدی کلام ۔

موسیٰ نے شک نہ کیا ۔ اُس کے لئے مشکلات کھڑی کی گئیں ۔ ہر ذی روح اُس کے خلاف تھا ۔ ہر چیز اُس کی مخالف تھی ۔ لیکن وہ ایک خمدار عصا ہاتھ میں لئے ہوئے وہاں گیا ۔ ساری قوم کو ساتھ لیا ، عصا کو بحرِ قلزم پر مارا اور بنی اسرائیل کو موعودہ سرزمین تک لے گیا ۔ کیوں ؟ اِس لئے کہ اُس نے خدا پر ایمان رکھا ۔ بالکل ٹھیک ۔ وہ ایک ایماندار تھا ۔ میں نے آدھا گھنٹہ ایمانداروں کی بات پر ہی لگا دیا ہے ۔ ابھی دو گروہ اَور ہیں ۔ ہم اُنہیں جلدی ختم کریں گے کیونکہ وہ کسی بھی لحاظ سے اہم نہیں ہیں ۔

3-20 دوسرے نمبر پر غیر ایماندار آتے ہیں ۔ آیئے اب غیر ایمانداروں کی بات کریں ۔

غیرایماندار کیا کرتے ہیں ؟ ہم نے دیکھا کہ ایماندار کیا کرتے ہیں؟ وہ کلام کو قبول کرتے ہیں۔ نوح سے لے کر اب تک ہر نسل ، ہر پشت میں اُن کا یہی طریقہ رہا ہے۔ ہم چھ مہینوں تک اِسی موضوع پر منادی کر سکتے ہیں اور ان کرداروں کو سامنے لا سکتے ہیں جنہوں نے ایمان رکھا۔ ایماندار سوال نہیں اٹھاتے ۔ ایماندار ایمان لاتے ہیں۔ وہ اس کی پرواہ نہیں کرتے کہ کوئی بات کیسی لگتی ہے۔ یا کوئی اور اِس کے متعلق کیا کہتا ہے، یا یہ کیسی ناممکن دکھائی دیتی ہے۔ ایماندار اس پر ایمان لاتا ہے۔ کس چیز پر ایمان؟ کلام پر ، نہ کہ کسی عقیدہ پر۔ کلام پر ، نہ کہ تنظیم پر۔ کلام پر ، نہ کہ کسی آدمی کے قول پر ،صرف اُس بات پر جو کلام کہتا ہو۔ اب آپ کو یاد رکھنا ہو گا کہ وہ ایماندار ہے۔ ایماندار سوال نہیں کرتا۔ ایماندار یہ نہیں کہتا کہ ''یہ کیسے ممکن ہے؟ اگر مَیں اِس کی وضاحت چاہوں ......'' یہ غیرایمانداروں کے الفاظ ہیں۔ سمجھے؟ ایماندار کے لئے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کیا ہے۔ اگر یہ کلام ہے تو بس کلام ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ ایماندار ہے۔

5-20 اب ہم غیرایمانداروں کے متعلق بات کریں گے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ جب تک اُن کی پیٹھ پر تھپکی دی جاتی رہی اور اُنہیں شاگرد کہا جاتا رہا تب تک وہ بالکل درست کام کرتے رہے۔ جب تک یہ صورت رہی ، سب کچھ درست رہا اور وہ سب ٹھیک تھے۔ لیکن جب اُس نبی نے جسے وہ نبی مانتے تھے اور جانتے تھے کہ وہ بیماروں کو شفا دے سکتا ہے ......

اُس نے کیا کیا؟ جب حقیقی سچائی اور ملامت آئی تو یہ اُس کے برعکس تھی جس پر وہ ایمان رکھے ہوئے تھے، وہ اُس کلام کو قبول نہ کر سکے۔ وہ معجزات کو قبول کر سکتے تھے اور معجزات کرتے رہے۔ وہ منادی کے لئے نکلے، بدروحوں کو نکالتے رہے لیکن پھر بھی غیرایماندار ہی رہے۔ متی 10 باب کے مطابق اُس نے اُنہیں (ستر شاگردوں کو) دو دو کر کے بھیجا اور اُنہوں نے اتنی بدروحوں کو نکالا کہ یسوع نے

خوش ہوتے ہوئے کہا ''مَیں شیطان کو بجلی کی مانند آسمان سے گرا ہوا دیکھ رہا تھا''۔ سمجھے؟ وہ بدروحوں کو نکالتے رہے اور یہوداہ بھی اُن کے ساتھ تھا (یہ رہے غیرایماندار)، لیکن جونہی یسوع نے کہنا شروع کیا کہ مَیں کیا ہُوں، مَیں قیامت ہُوں، زندگی ہُوں ...... اُس وقت کیا ہوگا اگر تم ابنِ آدم کو آسمان پر جاتے دیکھو گے جہاں سے وہ نیچے آیا؟''

1-21 ''اب یہ شخص یہ کہنے کی کوشش کر رہا ہے کہ یہ آسمان سے آیا تھا۔ ہمارے لئے اتنا ہی کافی ہے۔ہم اِس پر ایمان نہیں لا سکتے''۔اُس نے کہا'' یہ کیا ہے؟ جس جسم کی تم بات کر رہے ہو اس سے کچھ فائدہ نہیں، کیونکہ زندہ کرنے والی تو روح ہے۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ روح کلام کو زندہ کرتا ہے یہ روح ہے، کوئی عقیدہ نہیں۔خدا کا روح آپ کے اندر کلام کو زندہ کر دیتا ہے اور آپ زندہ ہو جاتے ہیں اور پھر آپ یہاں ہوتے ہیں۔آپ یہ سمجھتے ہیں۔آپ اِسے ایمان سے دیکھتے ہیں ۔آپ جانتے ہیں کہ ایسا ہی ہے کیونکہ کلام نے ایسا کہا ہے اور روح آپ کے اندر کلام کو زندگی بخشتا ہے۔ یہ ہے آپ کا مقام۔اب، آپ نے کہا، ''ہم کیا ......''۔ اور جونہی ہم نے ایسا کیا ہم نے غیرایمانداروں کو دیکھا۔ جونہی آپ کوئی ایسی بات کرتے ہیں جس سے اُن کو اتفاق نہیں ہوتا تو وہ فوراً آپ کے خلاف اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

''میں یہ نہیں مانتا''۔ اوہ، اُن کی تعداد دنیا میں بڑھتی جا رہی ہے۔آپ کوئی بات شروع کریں اور وہ آپ کے خلاف اکٹھے ہو جائیں گے۔

3-21 مَیں نے دیکھا ہے کہ وہ اجتماعات میں بڑے انبوہ بن کر اکٹھے ہوتے ہیں اور آپ کھڑے ہو کر کوئی بات شروع کرتے ہیں۔ جب تک آپ ...... وہ دیکھتے اور انتظار کرتے رہتے ہیں اور جونہی آپ کہتے ہیں کہ'' اب، یسوع مسیح نے اپنے مسیح ہونے کی شناخت کرائی اس لئے کہ وہ ایک نبی تھا'' تو اُن کا پیمانہ لبریز ہو جاتا ہے

اور وہ وہاں سے چلے جاتے ہیں ۔ وہ وہاں سے ٹل جاتے ہیں ۔ یہ کیا ہے ؟ غیرایماندار ۔آپ کہیں گے " اُن کا یہ نام آپ رکھ رہے ہیں "۔ میں نہیں رکھ رہا۔ میں تو بالکل وہی کہہ رہاہوں جو بائبل نے کہا ہے ۔ وہ غیرایماندار تھے ، اسی لئے وہاں سے چلے گئے ۔ اگرچہ وہ شاگرد تھے لیکن جس بات پر اُن کا ایمان تھا، یہ اُس کے برعکس تھا ۔اُنہوں نے کہا " یہ ناگوار کلام ہے ۔ ایسی باتوں پر کون ایمان لا سکتا ہے؟" سمجھے ؟ وہ فریسی اور صدوقی تھے جو آ کر اکٹھے ہو گئے تھے اور یسوع کے ساتھ اندر چلے گئے تھے ۔ لیکن دیکھئے جب آسمانی قوت سامنے آتی ہے تو تین مختلف اقسام پیدا کرتی ہے ۔ یہی کچھ اُس نے مصر میں کیا ۔ اُس نے ایماندار، نقلی ایماندار اور غیرایماندار پیدا کئے ۔ اِس نے ہمیشہ تین طبقات پیدا کئے ۔آپ لکھتے جائیں اور ساری رات وضاحت کرتے جائیں کہ یہ کیسے تھا ۔آپ ہر جگہ پر یہ تین اقسام ہی پائیں گے ۔آپ دیکھیں گے کہ ہمیشہ یہی ہوا ہے ۔

2-22 اب اُن ستر شاگردوں کو دیکھئے ، وہ وہاں سے چلے گئے کیونکہ جس بات کو وہ درست مانتے تھے یہ اُس سے مطابقت نہ رکھتی تھی ۔ ہم نے اپنا کوئی خیال پیش نہیں کیا ، یہ عین وہی ہے جو یسوع نے کہا ۔آپ اپنے خیالات کی نفی کیجئے ۔صرف وہی کہئے جو یسوع کہے ۔ یہ حقیقی اقرار ہے ۔ اقرار کے معنی ہیں وہی کچھ کہنا ۔ اگر میں اقرار کروں کہ فلاں بات واقع ہوئی ہے تو مَیں وہی کچھ کہہ رہا ہوں گا جو کچھ وقوع میں آیا ہو گا ۔حقیقی اقرار یہی ہے ۔ اور یسوع ہمارے اقرار کا سردار کاہن ہے (سمجھے ؟) وہ وہی کچھ کہتا ہے جو خدا کہے ۔کیا آپ سمجھے کہ آپ کی بات سچی کس طرح ہوتی ہے ، کیونکہ آپ خدا کے بولے ہوئے الفاظ دہرا رہے ہوتے ہیں ۔

4-22 اب ،غور کیجئے کہ ستر اشخاص نکل گئے ۔اُنہوں نے کیا کیا ؟ وہ اس لئے نکل گئے کہ وہ اُس کے کلام کے ساتھ متفق نہ ہوئے ۔ اُن کی عقل ...... اُن کی کلیسیائی شراکت ...... اب بہت ہو چکا تھا ۔ اب وہ یہ سوچنے پر مجبور ہو چکے تھے کہ یہ

شخص جس کے متعلق تمام باقی لوگوں کا خیال ہے کہ خلاف قانون پیدائش کا حامل ہے، خود کو خدا کہنے کا کوئی حق نہیں رکھتا، کیونکہ یہ محض انسان ہے ۔

اُنہوں نے کہا " ہم تجھے اچھے کاموں کی وجہ سے سنگسار نہیں کرتے بلکہ اس لئے کہ تُو آدمی ہو کر خود کو خدا کہتا ہے"۔ اور کلام کہتا ہے کہ وہ خدا تھا۔" اس کا نام عجیب، مشیر، خدائے قادر، ابدیت کا باپ اور سلامتی کا شاہزادہ ہوگا"۔ اُن کا وہی کلام، اُن کا وہی زبور 22 جسے وہ اُس روز ہیکل میں گا رہے تھے کہ" اے میرے خدا، اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ میں اپنی تمام ہڈیاں گن سکتا ہوں۔ اُس کی کوئی ہڈی توڑی نہ جائے گی"۔ یہی زبور وہ ہیکل میں گا رہے تھے اور یہی الفاظ قربانی کا برہ بلند آواز سے صلیب پر دہرا رہا تھا جو آٹھ سو سال پہلے داؤد نے ادا کیے تھے۔ مگر وہ لوگ ابھی تک اندھے تھے۔

1-23 وہی خدا جس نے اِس زمانہ کی بات کی تھی، آج عین منظر پر موجود ہے اور جو کچھ اُس نے کرنے کا کہا تھا اُسے کر رہا ہے لیکن لوگوں کی آنکھیں اندھی ہیں۔ وہ غیر ایماندار ہیں۔ وہ باہر نکل جاتے اور کہتے ہیں" اوہ، میں ایسی بات پر یقین نہیں کر سکتا۔ میں نے ساری عمر یہ بات نہیں سنی تھی"۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا سنتے رہے۔ بائبل کہتی ہے کہ یوں ہوگا۔ یہ خدا کا کلام ہے۔ اُنہوں نے بھی وہ بات کبھی نہ سنی تھی لیکن بالکل وہی اُن کے درمیان تھی۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے ۔ وہ بھی حوا کی طرح غیر ایماندار تھے۔ بے شک وہ بڑی مذہبی تھی لیکن درست کلام پر ایمان نہ رکھتی تھی، اور اُسے خود کو ایک مذہب بنانا پڑا، اسی لئے اُس نے انجیر کے کچھ پتے باہم جوڑ لئے۔ سمجھے؟ لیکن اس سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ مذہبی کا مطلب صرف پردہ ہے۔

3-23 قائن نے بھی بالکل یہی کچھ کیا۔ قائن ایمان نہ لا سکا کہ وہ چیز درست تھی ۔ اُس نے کہا" خدا مقدس ہے۔ خدا خالص ہے۔ وہ خوبصورت ہے۔ اس لئے

میں کچھ پھول لے کر آؤں گا ۔ میں ایک بہترین اور عظیم مذبح بناؤں گا اور خدا کی تعظیم کروں گا ۔ میں اِس سے پہلے بیدار ہو جاؤں گا ۔ میں خدا کو سجدہ کروں گا اور اُس کی پرستش کروں گا ۔ میں قربانگاہ پر پھول چڑھاؤں گا کیونکہ تم جانتے ہو کہ میرے والدین نے باغِ عدن میں کچھ سیب کھائے اور اسی بنا پر مجھے وہاں سے نکال دیا گیا ۔ اسی لئے میں واپس جاؤں گا اور قربانگاہ کو خوبصورت بناؤں گا ۔ خدا یقیناً میرے بڑے گرجے کو رد نہیں کرے گا ۔ اس لئے میں بہت بڑا گرجا بناؤں گا ۔ میں اسے اتنا خوبصورت بناؤں گا کہ وہ خدا کی توجہ کھینچ لے گا"۔ وہ شیطان ہے جو خوبصورتی میں سکونت کرتا ہے ۔ یہ بالکل وہی بات ہے جو کلام کہتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات ایک حسین عورت شیطان کے لئے چارہ ہوتی ہے ۔ اگر وہ اُس کے ذہن کو قابو کر لے تو وہ اتنے مردوں کو جہنم کی طرف لے جائے گا جتنوں کو وہ ملک بھر کے شراب خانوں کی بدولت نہیں لے جا سکتا ۔ یہ سچ ہے ۔ سمجھے؟ اسی طرح ایک خوبصورت مرد جو درست مردانگی کے ساتھ قائم نہ رہے (سمجھے؟) وہ بہت سی عورتوں کو شیطان کی طرف لے جائے گا اور اُنہیں جہنم میں پہنچائے گا ۔ جی جناب ۔

5-23 غور کیجئے ، شیطان حسن میں سکونت کرتا ہے ۔ اُس نے ابتدا میں کیا کرنے کی کوشش کی؟ اُس نے میکائیل کی نسبت زیادہ خوبصورت بادشاہت بنائی ۔ وہ شمال کی طرف بڑھا اور دو تہائی فرشتے اپنی طرف پھیر لئے ۔ کیا آپ سمجھے ، جو ایسی فطرت رکھتا تھا وہ کس کا بیٹا تھا؟ شیطان کا ۔ یقیناً وہ تھا ۔ اب ، اُس نے مذبح بنایا ، سجدہ ریز ہوا اور پرستش کی ۔ اُس نے ہر وہ کام کیا جو ہابل نے کیا ۔ لیکن ہابل جانتا تھا کہ یہ وہ چیز نہیں ۔ نجات کے لئے خون ہے ۔ وہ جانتا تھا کہ یہ خون ہے ۔ کسی جاندار کا خون ۔ پس اُس نے ایک چھوٹا سا جانور لیا ، اُسے ایک چٹان پر رکھا اور اُس کے گلے پر چھری چلائی ۔ قائن پر غور کیجئے ۔ خدا نے اُس سے کہا "تو کیوں اپنے بھائی کی طرح پرستش نہیں کرتا ؟ تب تو بالکل درست ہو گا ۔ اگر تو اُس طرح

کرے تو اچھا ہو گا ''۔مگر نہیں ، وہ کافی کچھ جان چکا تھا ۔ سمجھے؟ اُس نے حقیقی منکشف کلام کو رد کر دیا ۔ کیا اُس کی اولاد آج بھی یہی کچھ نہیں کر رہی ؟ سمجھے ؟

2-24 عبرانیوں کے خط میں چوتھے یا گیارہویں باب میں بائبل کہتی ہے کہ خدا نے ہابل کے نذرانے کی گواہی دی کہ وہ راستباز تھا ۔ خدا نے اُس کے نذرانے کو منکشف کر دیا ۔ خدا نے ثابت کر دیا کہ وہ کس چیز کو قبول کرے گا ، یعنی اپنے کلام اور منصوبے کو ۔ اور اُس نے قائن سے کہا '' تو بھی یہی کر اور زندہ رہ ''۔لیکن کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اُس نے اپنے نظریات کو تبدیل کیا ؟ جی نہیں ، وہ غیر ایماندار تھا ۔ وہ باہر نکل گیا ۔ یہ سچ ہے ۔ قائن نے یہی کچھ کیا ۔غرور نے یہی کچھ کیا ۔ وہ غیر ایماندار تھے اس لئے وہ ایمان نہ لائے ۔ یہی معاملہ نبوکدنضر کا تھا ۔ وہ دانی ایل کو اپنے دیوتا کے نام سے یعنی بیلطشضر کہہ کر پکارتا تھا ۔ اُس نے دیکھا کہ دانی ایل خدا کے عظیم کام کرتا ہے اور پھر اُسے اُس کا پتہ بھی چلا جس پر بیلطشضر ایمان رکھتا تھا ، اور دانی ایل کو دیوتا خیال کیا ۔ پس اُس نے ایک بت بنا کر نصب کر دیا اور حکم جاری کر دیا کہ سب اُس کو سجدہ کریں ۔

4-24 دیکھئے غیر قوموں کی سلطنت کا آغاز ایک مُقدس آدمی کے بنائے ہوئے بت کی عبادت طاقت کے بَل بُوتے پر کرانے سے ہوا ۔ بعینہٖ غیر قوموں کی سلطنت کا اختتام بھی ایک مُقدس آدمی کے بنائے ہوئے بت کی عبادت زبردستی کرانے پر ہو گا ۔ سمجھے؟ غیر قوموں کی سلطنت کے آغاز میں نامعلوم زبان میں دیوار پر لکھا گیا ، جسے ایک نبی کے سوا کوئی نہ پڑھ سکا ۔ اسی طرح آج بھی دیوار پر 'یکبوذ یعنی خدا کا جلال اُن سے جدا ہو چکا ہے (یہ بالکل سچ ہے) تحریر ہے ۔ یہ نوشتۂ دیوار ہے اور اِسے وہی پڑھ سکے گا جس کا ذہن روحانی ہو گا ، جو روحانی چیزوں پر ایمان رکھے گا اور خدا کے روح سے پیدا ہوا ہو گا ۔ پرانا بیلطشضر خداوند کے برتنوں میں شراب پینے کے لئے نکل آیا ، کیوں ؟ کیونکہ وہ غیر ایماندار تھا ۔ وہ خود کو ایماندار سمجھتا تھا لیکن وہ

غیر ایماندار تھا ۔ دیکھئے ، یہی بات ہے ۔ اُس نے کلام کا یقین نہ کیا ۔

1-25 اَخی اَب غیر ایماندار تھا ۔ اگر چہ وہ ایماندار ہونے کی اداکاری کرتا تھا ۔ وہ ایمانداروں کے درمیان رہتا تھا لیکن خود غیر ایماندار تھا ۔ اُس نے کیا کیا ؟ اُس نے ایک بت پرست عورت سے شادی کی اور اُس کی بت پرستی کو اسرائیل کے اندر لے آیا ۔ ہم جانتے ہیں کہ وہ غیر ایماندار تھا ۔ وہ خدا کے سارے کلام کے سچا ہونے سے انکار کرتے ہیں ۔ دیکھئے ، غیر ایماندار ریاکار ہوتا ہے ۔ وہ یوں ظاہر کرتا ہے جیسے اُس پر ایمان رکھتا ہے ، مگر وہ اُس کا انکار کرتا ہے ۔ اُس نے کہا '' اِس کا بیشتر حصہ اچھا ہے ''۔ لیکن اگر وہ سارے کے سارے کو درست نہیں سمجھتا تو وہ غیر ایماندار بن جاتا ہے ۔ آپ کو اِس کے ایک ایک نقطے اور ایک ایک شوشے ، اور اِس میں لکھی گئی ہر بات پر ایمان رکھنا ہے ۔ اِسے سچ ہونا چاہئے ۔ اگر یہ سچ نہیں یعنی اگر آپ کہتے ہیں کہ '' میں اِس بات پر ایمان نہیں رکھتا '' تو آپ غیر ایماندار ہیں ۔

3-25 جس طرح ایک بار ایک شخص ، ایک خادم نے مجھ سے کہا '' مسٹر برینہم ، مجھے اِس بات سے کوئی غرض نہیں ہے کہ آپ کتنے بیماروں کو شفا دینے کے دعویدار ہیں ، میں اِس پر ایمان نہیں لاؤں گا ''۔

میں نے کہا '' یقیناً نہیں ، آپ اِس پر ایمان لا ہی نہیں سکتے ۔ کیونکہ آپ غیر ایماندار ہیں ، یہ آپ کے لئے نہیں بلکہ صرف ایماندار کے لئے ہے ''۔ آپ کو اِس پر ایمان لانا ہے ۔ سمجھے ؟ وہ اِس پر ایمان نہیں لاتے ۔ پس جب آپ کسی ایسے شخص کو دیکھیں ۔ پولُس نے نبوت کرتے ہوئے اُن کے متعلق کیا خوب کہا کہ وہ مغرور ، شیخی باز ، خدا کی نسبت عیش وعشرت سے پیار کرنے والے ہوں گے ۔ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے لیکن کلام کی قدرت کا انکار کریں گے اور اِس سے دور ہٹ جائیں گے ۔ غور کیجئے ، وہ پورے کلام کا انکار کرتے ہیں لیکن بظاہر مذہبی نظر آتے ہیں ۔ جب سچا کلام منکشف ہوتا ہے تو وہ اس کے لحاظ سے غیر ایماندار ثابت ہوتے ہیں ۔ تمام

ادوار میں خدا نے اپنے بندوں کے وسیلہ سے اپنے کلام کو منکشف کیا جن کا میں نے پہلے ذکر کیا یعنی نوح سے لے کر موسیٰ تک اور تمام دیگر نبیوں کے وسیلہ سے ۔خدا آسمانی قدرت کے ذریعے بولتا اور اپنے کلام کو منکشف کرتا اور غیرایماندار بیچ میں سے نکل جائے ۔

6-25 اور یہاں پر ستّر شاگرد کھڑے یسوع کے کام دیکھتے رہے جو وہ کرتا تھا ، کلام سنتے رہے ، اور وہ اُن کو بتاتا رہا کہ اِن باتوں کو اِسی زمانہ میں پورا ہونا تھا اور جب ابنِ آدم نے اُن سے یہ بات شروع کی ..... اب آپ کیا کہیں گے جب وہ اُنہیں روٹی توڑنے اور باقی باتوں اور عظیم روحانی چیزوں کے متعلق بتا رہا تھا ؟ اور اُنہوں نے کہا ، '' یہ ناگوار کلام ہے ''۔ اُس نے کہا ''اُس وقت تم کیا کہو گے جب ابنِ آدم کو آسمان پر جاتے دیکھو گے جہاں سے وہ آیا تھا ؟'' اُس نے کہا ''جسم سے کچھ فائدہ نہیں ، زندہ کرنے والی تو روح ہے''۔ سمجھے ؟ تب وہ یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ'' ہم اِس پر ایمان نہیں لا سکتے ''۔ سمجھے؟ وہ کلام کی وجہ سے باہر نکل گئے ۔وہ یہ دیکھنے کے لئے بھی نہ رکے کہ آگے کیا ہوتا ہے ۔وہ غیرایماندار تھے ۔پھر اُنہوں نے کیا ،کیا ؟

3-26 ہم دیکھتے ہیں کہ اُن لوگوں نے ، اُن ایمانداروں نے ، بلکہ نام نہاد ایمانداروں نے ، جو دینداری کی وضع رکھتے تھے ، خدا کے کلام کی شناخت شدہ سچائی کو پہچاننے میں ناکامی کا منہ دیکھا ، کیونکہ یہ اُس بات کے خلاف تھی جس پر اُن کا ایمان تھا ۔دیکھئے ، اِس سے ہرگز کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کس بات پر ایمان رکھتے ہیں ، یا آپ کتنے وفادار ہیں ، یا آپ کتنے مذہبی ہیں ، اس کا اِس سے کوئی تعلق ہی نہیں ۔کسی کے خلوص کا بھی اِس سے کوئی تعلق نہیں ہے ۔مَیں نے بہت مخلص لوگوں کو دیکھا ہے ۔ میں نے بت پرستوں کو اپنے بچے آگ میں جلاتے اور ماؤں کو اُن کے بچوں سمیت مگرمچھوں کو کھلاتے دیکھا ہے ۔ یہ کسی مسیحی کے اعمال سے بہت بڑھ

کر رہے ۔ سمجھے؟ وہ بڑے خلوص کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں ۔ لیکن اپنے خلوص کے باوجود غلط ہیں ۔ لوگ کہتے ہیں '' یہ کلیسیا اتنے عرصے سے قائم ہے''۔ لیکن اگر یہ کلام کے برعکس ہے تو آپ خلوص کے باوجود غلط ہیں ۔ اگر کوئی کہے '' دیکھئے، میں ایسی باتوں پر ایمان نہیں رکھتا ...... '' لیکن بائبل کہتی ہے کہ اس طرح ہو گا ۔ سمجھے؟ اگر کوئی کہے '' میں ایمان نہیں رکھتا کہ ہمیں اِس طرح کرنا چاہئے''۔ مجھے اس سے غرض نہیں کہ آپ کی سوچ کے مطابق آپ کو کیا کرنا چاہئے ۔ خدا نے کہا ہے کہ ایسا ہونا چاہئے ۔ '' ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے''۔ کہاں تک؟ پوری دنیا میں ۔ کس کے سامنے؟ ہر فردِ بشر کے سامنے ۔ سمجھے؟ یہ ہو گا یا نہیں ہو گا نہیں بلکہ یہ ہو رہا ہے ۔ اور یہ آخری گھڑی کا پیغام جو ہمیں حاصل ہو رہا ہے، خدا کی حضوری، گزرے دن جو شام کے وقت روشنی چمک رہی تھی، بھیدوں کا افشا ہونا، کلام کا منکشف اور سچا ثابت ہونا، نبوتوں کا پورا ہونا، تمام سائنسی اور دیگر شواہد ثابت کرتے ہیں کہ یسوع کل اور آج بلکہ ابد تک یکساں ہے ۔ اگر کوئی آدمی اِس بات سے بھاگتا ہے تو وہ غیر ایماندار ہے ۔ وہ امید سے دُور ہے ۔ اُسے شیطان کی طاقت نے بے حس بنا دیا ہے، پس اُس کے لئے کوئی امید نہیں ۔ وہ امیدوں سے دُور جا چکا ہے ۔

5-26 پہلے کس کی بات ہوئی ؟ ایمانداروں کی ۔ اور ابھی ہم غیر ایمانداروں کی بات کر رہے تھے ۔ اور اب ہم تیسرے گروہ یعنی نقلی ایمانداروں کے ذکر کی طرف آتے ہیں ۔ ایک جوان نقلی ایماندار تھا ۔ یاد رکھئے، وہاں پر تینوں اقسام موجود تھیں ۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہوداہ نے بھی بالکل وہی کچھ کیا جو کچھ اُس کے باپ نے کیا تھا ۔ پطرس اور باقی رسول ایماندار تھے ۔ مگر غیر ایماندار تھے ۔ اور یہوداہ درمیان میں لٹکا ہوا تھا، وہ نقلی ایماندار تھا ۔ اُنہوں نے کیا کیا ؟ یہ قسم اُس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک اُس کی کوئی غلطی پکڑی نہ جائے ۔ وہ ہمیشہ کوئی چور راستہ تلاش

کرتے رہتے ہیں، دیکھتے رہتے ہیں کہ کیسے کوئی داؤ آزما سکتے یا جُل دے سکتے ہیں ۔ وہ اپنی قیمت لگنے کا انتظار کرتے رہتے ہیں ۔ وہ اِس کے منتظر رہتے ہیں ۔ غیرایماندار اتنا انتظار نہیں کرتے ، وہ الزام لگاتے اور نکل جاتے ہیں ۔لیکن ایماندار ہرصورت اور ہر حال میں اِس پر ایمان رکھتا ہے کیونکہ یہ کلام ہے ۔غیرایماندار پہلی ہی بات پر باہر ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اُسے پسند نہیں آتی ۔ بھائیو، تبھی وہ اپنا رنگ دکھاتا ہے کہ وہ غیرایماندار ہے ۔

2-27 پولُس نے کہا'' وہ ہم میں سے نکل گئے کیونکہ وہ ابتدا ہی سے ہم میں سے نہ تھے ۔اُنہوں نے ہمارے ساتھ چلنا شروع کیا ، اگر تم اچھی طرح دوڑو تو تمہارے آگے کون سی رکاوٹ ہے؟'' کیا آپ سمجھے؟ وہ نکل گئے کیونکہ وہ ہم میں سے نہ تھے ۔ جب وہ کلام کو پوری طرح جنبش کرتا دیکھتے ہیں تو کوئی نہ کوئی داؤ آزمانے کی خواہش کرنے لگتے ہیں ۔ سمجھے؟ لیکن ایک حقیقی ایماندار کبھی کوئی سوال نہیں اٹھاتا ۔ اگر کچھ کلام میں لکھا ہے تو وہ اُس کا یقین کرتے اور آگے بڑھتے جاتے ہیں ۔ یہ بات ہے ۔ یہ ہمیشہ لکھا ہوتا ہے ۔ اگر کوئی بات لکھی ہوئی نہیں ہے تو اُس سے دُور رہئے ، چاہے کچھ بھی ہو جائے ۔ اِسے لکھا ہونا چاہئے ۔ سمجھے؟ وہ لکھے ہوئے کلام کو دیکھتے اور اُس پر ایمان لاتے ہیں ۔ وہ خدا کو اُس کے کلام میں جنبش کرتا دیکھتے ہیں ، گھڑی ، پیغام اور وقت کو دیکھتے اور اُس کے ساتھ چلتے جاتے ہیں ، جیسا کہ میں نے آج صبح بیان کیا ۔

3-27 پیلاطُس ساری رات اپنے پریشان حال ضمیر کے ساتھ کمرے میں ٹہلتا رہا ہو گا ۔ بے شک وہ ساری رات پکارتا رہا ہو گا ۔ وہ کہتا ہو گا '' میں ساری رات ہاتھ دھوتا رہا ہوں ، لیکن میں ابھی تک سمجھ نہیں پایا (سمجھے؟) میرے ہاتھ پاک نہیں ہیں ۔ میری اب اُس سے ملاقات نہیں ہو سکے گی ۔ میں نے اُس کا خون اپنے ہاتھوں پر لگا لیا ہے'' ۔ اوہ ، میرے عزیزو ۔ کیا آپ سمجھے؟ اِس کے مجرم کبھی نہ بنئے

۔ یہ آپ کے ہاتھوں پر لگ جائے گا ۔ اِس سے بچنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ اِس خون کو قبول کیجئے ۔ یہ سچ ہے ۔ اِس خون کا حصہ بن جایئے ۔ اِسی سبب سے یہ بہایا گیا تھا ۔

4-27 نقلی ایماندار لٹکا رہتا ہے اور جہاں تک ممکن ہو خود کو راستباز ظاہر کرتا رہتا ہے لیکن اپنے دل کی گہرائیوں میں وہ کچھ نہ کچھ چھپانے کی فکر میں ہوتا ہے ۔ اوہ، سارا ملک ایسے ہی ریاکاروں سے بھرا پڑا ہے ۔ وہ یہوداہ ہیں ۔ بالکل ۔ وہ لٹکا رہا، جماعت کا حصہ بنا رہا بلکہ وہ اُن کا خزانچی تھا ۔ سمجھے؟ وہ اُن کے ساتھ لگا رہتا ہے اور ہمیشہ پیسے کے لئے ہاتھ پھیلائے رکھتا ہے ۔ آپ یہ ایک بات ہی بتا سکتے ہیں، وہ ہمیشہ پیسے کا شکار کرتا رہتا اور پیسے کے لئے ہاتھ پھیلائے رکھتا ہے، اور وہ نقلی ایماندار ہے ۔ وہ خود کو ایماندار ظاہر کرتا ہے لیکن اُس کے دل کی گہرائیوں میں ......
آپ کو یاد ہو گا کہ وہ یسوع کو بیوقوف نہیں بنا رہا تھا ۔

1-28 جب وہ ستر چلے گئے ، اور ایماندار اپنی جگہ قائم رہے تو یسوع نے اُن ایمانداروں کی طرف رُخ کیا اور کہا ''تمہارے درمیان بھی ایک چیز موجود ہے ۔ کیا مَیں نے تم بارہ کو نہیں چنا؟ اور تم میں سے ایک شخص شیطان ہے''۔ یسوع آغاز ہی سے جانتا تھا ۔ کیوں؟ اس لئے کہ وہ کلام تھا ۔ وہ دِلوں کے بھید جان لیتا تھا ۔ یہ کتنا تکلیف دہ معاملہ تھا ۔ ایک منٹ ٹھہریے اور سوچئے ، شروع سے آخر تک گہرائی کے ساتھ سوچئے ۔ یہ بات یسوع کے لئے کس قدر تکلیف دہ تھی کہ ایک شخص شروع سے اُس کے ساتھ چلا آتا تھا ۔ وہ یسوع کو ''بھائی'' کہتا تھا اور یسوع شروع سے جانتا تھا کہ وہ دھوکہ باز ہے اور مجھے دِق کرنے کی کوشش کرے گا ، اور چاندی کے تیس سکوں کے عوض مجھے بیچ ڈالے گا ؟ اِس راز کو سینے میں چھپائے رکھنا کیسا مشکل کام تھا اور اُس کا وہی دوست اُس کے ساتھ چلا آ رہا تھا ۔ حتیٰ کہ یسوع نے اُس یہوداہ کو دوست کے لفظ سے مخاطب کرتے ہوئے کہا ''میرے دوست ، کیا میں

شروع سے تیرے ساتھ نہ تھا؟'' اُس نے یہ بات شروع سے دل میں رکھی اور ذکر تک نہ کیا۔ وہ شروع سے ہی جانتا تھا کہ اُسے کون پکڑوائے گا۔

2-28 یہ ایک نقلی ایماندار تھا جو بس انتظار کر رہا تھا۔ وہ اِس طرح کے گیت الاپتا پھرے گا کہ ''میں فلاں بات پر ایمان رکھتا ہوں، میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں، اِس پر رکھتا ہوں، مگر کیا آپ کو علم ہے کہ میں نے فلاں شخص کو اِتنی مرتبہ بولتے سنا ہے ......'' سمجھے؟ وہ صرف سننے ہی والا ہے۔ ایک حقیقی ایماندار کلام کے علاوہ کچھ سننا پسند نہیں کرتا، اور بس۔ وہ کلام کو دیکھتا ہے۔ وہ کبھی چور دروازے تلاش نہیں کرتا۔ نہ کبھی داؤ لگانے کا سوچتا ہے۔ وہ خدا پر ایمان رکھتا اور اُس پر قائم رہتا ہے۔ وہ اِسی طرح زندگی گزارتا ہے۔ سمجھے؟ یہ شخص ایماندار ہے۔ غیر ایماندار ایک منٹ ہی میں پُر ہو جاتا ہے اور دس منٹ بھی پیغام سننے کے لئے بیٹھ نہیں سکتا بلکہ اُٹھ کر باہر نکل جاتا ہے۔ یہ اُس کے عقیدہ کے خلاف ہوتا ہے اور اُس کا مزید اُس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا، پس وہ وہاں سے کھسک جاتا ہے۔ پھر یہوداہ جیسا غیر ایماندار آخر تک لٹکا رہتا ہے۔ سمجھے؟ وہ دھوکے باز ہے۔ اور اگر آپ مجھے کہنے کی اجازت دیں تو وہ بدمعاش آدمی ہے۔ یہوداہ آخر تک لٹکا رہا۔

4-28 بعض اوقات یہ نقلی ایماندار لوگوں کے درمیان بڑے مقبول ہوتے ہیں (یہ سچ ہے)۔ سمجھے؟ اُن میں سے کچھ بڑے جوانمرد، تعلیم یافتہ، ڈاکٹر کی ڈگری کے حامل، بڑی بڑی تنخواہیں پانے والے، سب چیزوں کے مالک، عظیم اور ذہین لوگ ہوتے ہیں، بالکل جیسے شیطان کے فرزندوں کو ہونا چاہئے۔ یاد کیجئے کہ شیطان کس طرح آیا اور کلام کی ہر بات کے ساتھ اتفاق کا اظہار کرنے لگا۔ وہ حوا کے اندر کمزور نکتہ کی تلاش کا منتظر تھا جہاں وہ طاقت دکھا سکے اور اُسے دھوکہ دے کر مجرم بنا سکے۔ وہ شیطان تھا، اور اب اِس زمانہ میں شیطان یہوداہ کے روپ میں تھا۔ پہلے زمانہ میں بھی وہ شیطان تھا۔ وہ کیا تھا؟ وہ کلام کے ساتھ اتفاق کرتا رہا حتیٰ کہ

ایک چھوٹی سی بات ...... وہ صرف ایسی جگہ تلاش کرنے کی کوشش کررہا تھا جہاں وہ کمزوری پا سکے ، اور بالکل یہی چیز یہوداہ کو حاصل ہوگئی ۔ وہ اجتماع کے اندر آ جاتا ہے اور ہر طرف سے تلاش کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اُسے وہ چھوٹی سی کمزوری والی جگہ نظر آ جاتی ہے ۔ اوہ ، یہ یہاں ہے ، یہ رہی ۔ اِسے اِس طریقہ سے کیا جا سکتا ہے "۔ سمجھے؟ بالکل اسی طرح ہوتا ہے ۔

1-29 آپ میں سے بہت سے لوگ موجود تھے جب ایک رات ایک شخص پلیٹ فارم پر آیا تھا ۔ اُس کا خیال تھا کہ دعائیہ کارڈ پڑھ کر کوئی ٹیلی پیتھی کا عمل کیا جاتا ہے ۔ جو کچھ اُس نے لکھا تھا ویسی ہی بیماری اُسے لگ گئی ۔ وہ پورے طور پر بیمار ہو چکا تھا ۔ وہ پلیٹ فارم تک آیا ۔ اُس کا تعلق ایک ایسی کلیسیا سے تھا جو پوری انجیل پر ایمان نہیں رکھتی ۔ اور وہ پلیٹ فارم پر آ گیا ۔ مَیں تھک چکا تھا اور وہ مجھے لے جانے کی تیاری کر رہے تھے ۔ یہ پروگرام ونڈسر اونٹیریو میں تھا ۔ وہاں لوگ ریاستہائے متحدہ امریکہ سے ، ٹھیک ڈیٹرائیٹ سے ونڈسر کے اس وسیع سماعت خانہ میں آئے ہوئے تھے ۔ اور یہ آدمی سرمئی رنگ کے سوٹ پر سرخ ٹائی لگائے ہوئے آیا ۔ وہ ذہین اور سمارٹ آدمی دکھائی دیتا تھا ۔ وہ پلیٹ فارم پر آیا اور میرے قریب پہنچا ۔

میں نے کہا ، " مجھے اپنا ہاتھ پکڑائیے ۔ میں بہت تھکا ہوا ہوں ۔ میں نے بہت سی رویائیں دیکھی ہیں ۔ مجھے اپنا ہاتھ پکڑائیے "۔

میں نے اُس آدمی کو پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا ۔ اُس نے اپنا ہاتھ مجھے تھما دیا ۔ اور میں نے کہا " جناب ، آپ کو کوئی بیماری نہیں ہے ۔ آپ جا سکتے ہیں "۔

اُس نے کہا " اوہ ، کچھ ہے "۔

میں نے کہا " پھر دکھائیے ۔ نہیں جناب ، اس کی کوئی علامت موجود نہیں ۔ آپ ایک تندرست آدمی ہیں "۔

اُس نے کہا ''آپ میرے دعائیہ کارڈ پر دیکھ لیجئے''۔

میں نے کہا '' مجھے اس سے کوئی غرض نہیں کہ آپ نے دعائیہ کارڈ پر کیا لکھا ہے۔ مجھے کارڈ سے کوئی سروکار نہیں ہے''۔

میں تھکن سے چُور تھا اور میرے لئے سوچنا بھی محال تھا، لیکن خدا کا فضل ابھی موجود تھا، آپ کو یاد ہوگا۔ اگر خدا آپ کو بھیجتا ہے تو وہ آپ کی حفاظت کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ یہ میں نہیں ہوں بلکہ وہ ہے۔ اُسی نے اِسے بھیجا۔ میں صرف اُس بات پر کھڑا ہوتا ہوں جو سچ ہوتی ہے۔

1-30 جب موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا اور وہ سانپ بن گیا تو جادوگروں نے بھی یہی کیا۔ تب موسیٰ کیا کرسکتا تھا؟ اُسے صرف کھڑا رہنا اور خدا کے فضل کا انتظار کرنا تھا اور بس۔ یہی بات ہے۔ اُس نے حکموں پر عمل کیا اور آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا۔ کیا آپ نہیں جانتے؟

وہ آدمی کہنے لگا ''آپ میرے دعائیہ کارڈ پر دیکھ لیجئے''۔

میں نے جواب دیا '' شاید آپ کا ایمان بہت بڑا ہو اور آپ نے ایسا کیا ہو''۔

میں نہیں سوچ رہا تھا (کیا آپ سمجھے؟) میں کوئی توجہ ہی نہیں دے رہا تھا۔ تب اُس نے اپنے کوٹ کے بٹن کھولے اور سینہ تان کر کھڑا ہوگیا اور حاضرین سے کہنے لگا ''اِدھر دھیان کیجئے''۔

میں نے سوچا '' یہ کیا ہو رہا ہے؟'' سمجھے؟

اُس نے اِدھر اُدھر دیکھا اور بولا'' دھیان کیجئے، یہ دھوکہ ہے''۔

(یہ جدید یہوداہ تھا، ایک مذہبی آدمی، ایک بہت بڑی تنظیم کا منادا) اُس نے کہا، '' سنئے، اب میرا ایمان بہت مضبوط ہوگیا ہے۔ یہ شخص اتنا کمزور ہوگیا ہے کہ اب اپنی ٹیلی پیتھی استعمال نہیں کرسکتا۔ (سمجھے؟)۔ اب وہ اِس کی مدد نہیں کرسکتی۔ پہلے میرا یقین اتنا پختہ نہیں تھا۔ میں نے اپنے دعائیہ کارڈ پر بیماری کا نام لکھا تھا

لیکن وہ اب اُسے پڑھنے کے قابل نہیں رہا۔کیا آپ سمجھ گئے؟ یہ دھوکہ ہے''۔
میں سوچ رہا تھا کہ'' یہ کیا ہو رہا ہے؟'' اور اُسی وقت خدا کا فضل آ گیا ۔
میں نے اُس سے کہا '' جناب ، شیطان کیوں آپ کے دِل میں اترا کہ آپ خدا کو دھوکہ دینے کی کوشش کریں؟'' وہ جدید یہوداہ تھا ۔ میں نے کہا ''آپ چرچ آف کرائسٹ سے ہیں''۔ میں اِن الفاظ کے استعمال کی معافی چاہتا ہوں ۔
میں نے کہا ''آپ چرچ آف کرائسٹ کے مناد ہیں ۔آپ امریکہ میں چرچ آف کرائسٹ سے تعلق رکھتے ہیں ۔وہ آدمی جو وہاں نیلا سوٹ پہنے بیٹھا ہے، وہ ، اُس کی بیوی اور آپ کی بیوی ، آپ لوگ کل رات ایک میز کے گرد بیٹھے ہوئے تھے جس پر سبز رنگ کی چیز تھی ۔وہاں آپ لوگوں نے کہا کہ یہ ٹیلی پیتھی ہے اور آج رات آپ لوگ یہاں آئے ہیں''۔
وہ آدمی اٹھ کھڑا ہوا ۔اُس نے کہا '' یہ بالکل سچ ہے ۔خدا مجھ پر رحم کرے''۔
میں نے کہا '' جناب ، آپ نے کارڈ پر ٹی بی اور کینسر لکھا تھا اور اب وہ آپ کو لگ چکے ہیں ۔اب وہ پوری طرح آپ کے ہیں''۔
اُس نے لپک کر میری پتلون کا پائنچہ پکڑ لیا اور بولا '' ایسا نہ ہو......''
میں نے کہا '' میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا ۔آپ جا سکتے ہیں ۔یہ آپ کا اور خدا کا معاملہ ہے ۔آپ نے خود ہی اپنی سزا کارڈ پر لکھ دی تھی''۔
وہ بیماریاں اُسے لگ چکی تھیں ۔اُس کی یہی سزا تھی ۔
2-31 دیکھئے ، نقلی ایماندار، دھوکے باز لوگ ، خدا اور اُس کے کلام میں نقص تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں ۔وہ یہوداہ ہیں ۔بالکل وہی ہیں ۔کیا آپ نے دیکھا کہ یہوداہ نے کیسے بات کی اُس شخص کو آپ نے دیکھا کہ اُس نے کیسے بات کی؟ نقلی ایمانداروں کا یہی طریقہ ہے ۔سمجھے؟ نقلی ایماندار بڑے تعلیم یافتہ ہوتے ہیں اور بعض اوقات کلام اور اُن کے درمیان بڑا فرق آ جاتا ہے ۔اور جب اِس طرح

ہو جائے تو وہ عین اسی طرح اپنی تنظیموں کے ہاتھ بک جاتے ہیں جس طرح اُن کا پیشرو یہوداہ بکا تھا۔ یہوداہ تنظیم کے آگے بک گیا۔ اُس نے یسوع مسیح کو تنظیم کے ہاتھ بیچ دیا اور اس کے بعد کہ اُس نے اِس کا حصہ ہونے کا دعویٰ کیا۔ کئی مناد بعض اوقات مسیح کا خادم ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن جب وقت کا پیغام پوری شناخت کے ساتھ منکشف ہوتا ہے کہ اِس زمانہ کا پیغام یہ ہے، تو یہوداہ کی طرح اپنی شہرت کو تنظیم کے ہاتھ بیچ دیتے ہیں، یسوع کو فریسیوں اور صدوقیوں کے حوالہ کر دیتے ہیں۔ وہ روح مر نہیں سکتی۔ وہ ایمانداروں، نقلی ایمانداروں، اور غیرایمانداروں کے درمیان ہے۔ سمجھے؟ یہ بالکل اسی کے عوض بیچ ڈالا گیا اور آج بھی بہت سے اشخاص ہفتہ وار ایک سو ڈالر زائد ملنے پر یہی کچھ کریں گے۔ یہ سچ ہے۔ وہ اُس خدا کا انکار کر دیتے ہیں جو اُن کے درمیان کھڑا ہے اور اُن کے لئے زندگی اور مکمل کلام لایا۔

4-31 وہ کہیں گے ''اوہ، معجزات کے دن گزر چکے ہیں''۔ یا یوں کہیں گے ''خدا کو اُس زمانہ کی طرح اب اِن چیزوں کی اتنی ضرورت نہیں''۔ سمجھے؟ وہ کہیں گے ''میں ایمان رکھتا ہوں یسوع مسیح پر جو خدا تعالیٰ کا بیٹا ہے''۔ یا، ''سلام اے مریم، خدا کی ماں، تُو جو عورتوں میں مبارک ہے''۔ وہ اس طرح کی تمام باتیں کرتے ہیں۔ اُن میں سے کچھ کہتے ہیں'' میں رسولوں کے عقیدہ پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں خدا قادرِ مطلق باپ پر جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔ میں ایمان رکھتا ہوں پاک رومن کیتھولک کلیسیا پر ......'' اور اِسی طرح کی دیگر باتیں کرتے ہیں۔ مجھے بتایئے کہ کب کسی رسول کا اِس طرح کا عقیدہ تھا۔ اگر رسولوں کا کوئی عقیدہ تھا تو وہ اعمال 28:2 میں لکھا ہے کہ ''توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے''۔ اگر اُن کا کوئی عقیدہ تھا تو وہ یہی تھا۔ اُن کا کوئی عقیدہ

نہ تھا۔ بلکہ اُن کے پاس کلام تھا۔ یہ سچ ہے۔ یہ اب بھی ویسا ہی ہے۔ یہ گناہ کے مرض کے لئے نسخہ ہے۔ تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ لیکن وہ یہوداہ کی طرح اِسے بیچ ڈالتے ہیں۔ وہ نقلی ایماندار ہیں۔ کچھ نقلی ایماندار بڑے باصلاحیت ہوتے ہیں۔ اُس شخص کو دیکھئے۔ وہ بڑا ذہین تھا۔

3-32 وہ شخص جو جلد ہی بھر جاتا ہے اور ہر دفعہ کوئی چھوٹی سی بات پسند نہ آنے پر بھاگ جاتا ہے، اُس کی طرف کوئی توجہ نہ دیجئے۔ وہ آغاز ہی سے محض غیر ایماندار ہے۔ لیکن جب آپ کسی نقلی ایماندار قسم کے شخص کو دیکھیں گے تو وہ آخر تک چمٹا رہے گا (سمجھے؟)، وہ یہوداہ ہے۔ یہ وہی ہوگا۔ جیسے بڑے بڑے لائق ......

اب میں کچھ لوگوں کے نام لینے جا رہا ہوں جو دراصل مجھے لینے نہیں چاہئیں لیکن میں پھر بھی لے رہا ہوں تاکہ آپ بھی جان لیں، جیسے ہلوس پریسلے، ریڈ فولی، ارنی فورڈ، اور پیٹ بُون۔ ایلوس پریسلے پنتی کاسٹل ہے، پیٹ بُون چرچ آف کرائسٹ کا ہے اور ریڈ فولی چرچ آف کرائسٹ کا ڈیکن ہے۔ میرا خیال ہے کہ ارنسٹ فورڈ میتھوڈسٹ ہے۔ اِس قسم کے تمام ذہین و فطین لوگ ٹیلی ویژن پر آتے رہتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں ''کیا یہ مذہبی لوگ نہیں ہیں؟ یہ گیت گاتے ہیں''۔ اِس چیز کا کچھ بھی فائدہ نہیں۔ وہ دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں، اس سے وہ کیا حاصل کریں گے؟ یہوداہ نے تیس نقرئی سکے حاصل کئے۔ ایلوس نے ایک کیڈلاک، اور ایک سو، یا ایک سو پچاس ملین یا ایک ملین ڈالر حاصل کئے ہیں یا اِس قسم کی اور چیزیں۔ یہی حال پیٹ بُون اور باقیوں کا ہے۔ مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ اُن کا تعلق کس کلیسیا سے ہے۔ مگر یہ سب ریاکاری ہے۔ یہ نقلی ایماندار ہیں۔ اِس کا درست نہ ہونا اُن کی زندگی سے روزِ روشن کی طرح عیاں ہے۔

5-32 پھر ایسے ذہین آدمی بھی ہیں جو اپنی دنیاوی عقل کے پیشِ نظر تنظیمیں بناتے ہیں۔ وہ انجیل کی منادی کرتے ہیں اور ذہین و فطین ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

سنئیے ۔ جو شخص اس میدان میں تربیت یافتہ ہوتا ہے، وہ مناد نہیں بلکہ لیکچرر ہوتا ہے ۔ اور آج یہی المیہ ہے کہ ہمارے درمیان لیکچرر ہیں ۔ یسوع نے کبھی یہ نہیں کہا تھا کہ '' جاؤ اور اِس کی تربیت دو''۔ بلکہ اُس نے کہا تھا '' جاؤ اور انجیل کی منادی کرو اور منادی سے یہ نشان ظاہر ہوں گے''۔ سمجھے؟ آیئے ہم لیکچرر بنانا نہ سیکھیں جو کھڑا ہوتا ہے اور اِس میں ایسے رنگ بھر دیتا ہے جس سے آپ محسوس کرنے لگ جاتے ہیں کہ شاید کسی فرشتوں کے سردار کے سامنے بیٹھے ہیں ۔ لیکن وہ یہ چیز نہیں ہے ۔ '' وہ دینداری کی وضع رکھتے ہیں''۔ سمجھے؟ وہ ایک لیکچرر ہے لیکن روح القدس اُس کے اندر کام نہیں کر رہا ۔ کوئی حقیر سا آدمی آتا ہے جو اِس علم کی الف ب بھی نہیں جانتا ہوتا لیکن کلام کے ساتھ ایمان کی قوت کے ساتھ آتا ہے اور اُس کے وسیلہ سے روح القدس کام کرتا ہے جس کے متعلق وہ لیکچرر کچھ نہیں جانتا اور اُس کا انکار کر دیتا ہے ۔ سمجھے؟ دیکھ لیجئے ۔ وہ عظیم لوگ کہلاتے ہیں ۔ جی جناب ۔

2-33 پھر وہ بانی ہوتے ہیں ۔ وہ خوشحال ، دنیاوی زندگی میں کامیاب ، اور دنیاوی عقل میں تیز ہوتے ہیں، بالکل اُسی طرح جیسے شیطان نے حوا کو بتایا تھا ۔ وہ بیچاری کمزور عورت تھی ۔ وہ سیدھا اُس کے پاس آیا اور اُسے اِس نظریہ کے عوض خریدنے کی کوشش کی کہ وہ پہلے سے زیادہ عقلمند ہو جائے گی ۔ اور وہ یہی کچھ تلاش کر رہی تھی ۔ بجائے اس کے کہ وہ کلام کے فرمان کے مطابق کھڑی رہتی، شیطان نے اُسے عقل مند بننے کے نظریہ کے عوض خریدنا چاہا اور حوا نے اُس کی پیدا کردہ چیز خرید لی ۔ وہ آج بھی یہی کچھ کر رہے ہیں ۔ اِس دنیا کی عقل خدا کے نزدیک بیوقوفی ہے ۔ جی جناب ۔ اوہ میرے عزیزو ۔ اِسی چیز کے عوض فریسی بکے ہوئے تھے ۔ سمجھے؟ وہ اپنی عقل کے مطابق جاننا چاہتے ہیں لیکن پورے کلام کا انکار کرتے ہیں جب یہ مناسب طریقہ سے اُن پر ثابت اور منکشف ہوتا ہے ۔ پھر بھی وہ کسی نہ کسی نقص کی جستجو میں رہتے ہیں اور اُسے دھوکہ خیال کرتے ہیں ۔ یہ باتیں اُن کے ذہن میں

نہیں بیٹھتیں ۔ وہ اِن کا یقین نہیں کر سکتے ۔ آپ اُن کو کچھ بتائیں گے اور وہ پھر واپس چلے جائیں گے ۔ آپ اُن کو کوئی بھی بات بتا سکتے ہیں لیکن وہ واپس ہو جائیں گے ۔ آپ اُن کے دل میں کچھ نہیں اتار سکتے ۔ کیا آپ سمجھے؟ اُنہیں دیکھتے رہیے، وہ مناسب وقت اور چور راستہ کی ٹوہ میں رہیں گے ۔ وہ یہی کچھ چاہتے ہیں ۔ اگر یہ سب کچھ خدا کے جلال کے لیے نہ ہوتا تو مجھ میں موجود تمام چور راستے ظاہر ہو جاتے ۔ سمجھے؟ یہ خدا کا فضل ہے کیونکہ خدا کے کلام میں کوئی چور راستہ موجود نہیں ہے ۔ یہ سیدھی سادی خوشخبری ہے ۔

4-33 میں ہمیشہ کہتا آیا ہوں کہ اگر کوئی شخص مجھے ایسی بات سکھاتے یا کرتے پائے جو کلام کے مطابق نہ ہو تو آ کر مجھے بتائے ۔ یہ وہ چیز ہے جو اِن چور راستوں کو ڈھانک دیتا ہے جنہیں آپ تلاش کرنے کی کوشش میں ہیں ۔ اپنی آنکھیں اِس پر لگا دیجیے اور آپ کو کوئی چور راستہ نہیں ملے گا کیونکہ اِس میں کوئی چور راستہ موجود نہیں ہے ۔ یاد رکھیے یہوواہ سمجھتا تھا کہ اُس نے تلاش کر لیا ہے ۔ اُس آدمی کا بھی خیال تھا کہ اُس نے ایک چور راستہ تلاش کر لیا ہے ۔ بہت دفعہ وہ سوچتے ہیں کہ اُنہوں نے ایک چور راستہ تلاش کر لیا ہے لیکن ثابت ہوتا ہے کہ ایسا نہیں ہے ۔ وہ نقلی ایماندار ہیں، ریاکار ہیں ۔ وہ پچانوے فیصد کلام کے مطابق ہوتے ہیں اور اِسی طرح حوا بھی تھی، بلکہ 99.09 فیصد تھی، لیکن 0.01 فیصد چیز کی وجہ سے موت اور دکھ ملا ۔ یہی چھوٹی سی چیز تنظیموں کو مجرم ٹھہراتی ہے، کیونکہ وہ پورے کلام کو نہیں لیتے ۔ وہ نقلی ایماندار ہیں ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمیشہ اِسی طرح ہوا ہے ۔ ہر نسل میں اِسی طرح ہوا ہے کہ وہ خدا کے منکشف کلام کا انکار کر دیتے ہیں ۔ جب ہم تلاش کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ بڑے مذہبی بھی ہوتے ہیں ۔ اب میں بات ختم کرنے کی تیاری کر رہا ہوں کیونکہ میں نے آدھا گھنٹہ زائد لے لیا ہے ۔

1-34 ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے ہمیں آخری دنوں میں اِس قسم کے لوگوں سے

خبردار کیا ہے کہ وہ اصل چیز سے ایسی قریب کی مشابہت رکھتے ہوں گے کہ برگزیدوں کو بھی دھوکہ دے دیں گے ۔ وہ کیا ہیں ؟ وہ یہوداہ ہیں ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اِتنی دُور تک چلے آتے ہیں لیکن غور کیجئے کہ وہ چِلاّ تے ، للکارتے ، حتیٰ کہ بدروحیں نکالنے کے دعویدار بھی ہیں ، سب کچھ کرتے ہیں لیکن پھر بھی کلام کا انکار کر کے واپس لوٹ جاتے ہیں ۔ بالکل یونہی ہے ۔ وہ ایمانداری کی وضع رکھنے والے ہیں ۔ وہ تقریباً وہاں تک آ جائیں گے جہاں تک یہوداہ پہنچ گیا تھا ۔ یہوداہ کی روح پنتی کوست کے مقام تک انجیل کے ساتھ چلی آئی ۔ لیکن جب یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ اور روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ اِن دوسری چیزوں کا وقت آیا ، تو وہ باہر نکل گیا ۔ اُس نے اپنا رنگ دکھا دیا ۔ اور یہی روح تنظیموں کے اندر رہ سکتی ہے اور ٹھیک اِس سچائی تک پہنچ سکتی ہے اور پھر گر جاتی ہے ، جس طرح وہ روح جو اُن پر ٹھہری ہوئی ہے اُن کی پیشروی کرتی ہے ، بالکل اُسی طرح جیسے یوحنا نے یسوع کی آمد کی پیشروی کی ۔

2-34 یسوع نے کہا تھا کہ وہ نہایت قریب کی مشابہت رکھتے ہوں گے ۔ برگزیدہ وہ ہیں جن کے نام زندگی کی بنیاد ڈالنے سے پہلے بنائے عالم سے پہلے کتاب میں لکھے گئے ، جو زندگی کے کلام پر ایمان لاتے ہیں وہ برگزیدہ ہیں ۔ اب ، اِن لوگوں کو دیکھئے ۔ میں یہ بات تعظیم اور الٰہی محبت اور احترام کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ کہ خود مجھے مذبح پر بلائے جانے کی ضرورت ہے ۔

غور کیجئے ، یسوع نے کہا تھا کہ وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کریں گے ۔ اب ، یہ میتھوڈسٹ نہیں ہوں گے ، نہ وہ بپٹسٹ ہوں گے ۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ آغاز ہی سے غیر ایماندار تھے ، لیکن یہ پنتی کاسٹل ہیں جنہوں نے اپنی تنظیم بندی کر لی ۔ اُنہوں نے کلام کے بغیر خطوط کھینچے ، اُنہوں نے اپنی حد ٹھہرا لی اور منظّم ہو گئے ، یوں وہ کلام سے باہر ایک باڑے میں محدود ہو کر رہ گئے ۔ یہ برگزیدوں کو دھوکہ دیں

گے کیونکہ اُن کے کام بالکل ویسے ہی ہیں ۔ کہا جاتا ہے کہ '' وہ چلاّتے ہیں ، للکارتے ہیں ، ناچتے ہیں اور شفائیہ عبادت کے دعویدار ہیں '' ۔ یہ سب کچھ یہوادہ بھی کرتا تھا اور باقی لوگ بھی کرتے رہے ، جب وہ منادی کے لئے گئے ہوئے تھے تو خوشی خوشی واپس آئے ، حتیٰ کہ اُن کے نام بھی برہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے تھے ، لیکن یاد رکھئے ، دلہن اُس گروہ میں شامل نہ ہوگی ، وہ اٹھا لی جائے گی ۔ عدالت کے دن جب تخت لگائے گئے اور کتابیں کھولی گئیں تو ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات ۔ انصاف کرنے کے لئے وہاں دلہن موجود تھی ۔ سمجھے ؟ ایک اور کتاب کھولی گئی یعنی کتابِ حیات ۔ ایک طرف بھیڑوں اور ایک طرف بکریوں کو کھڑا کیا گیا ۔ سمجھے ؟ یہ پہلے کے فوت شدگان ہیں جنہیں موقع مل سکا تھا ۔ اُنہی کو جدا کیا جائے گا ۔

1-35 اب ، غور کیجئے ۔ '' وہ برگزیدوں کو بھی گمراہ کریں گے ...... '' اس گروہ کو دیکھئے ! یہی گروہ ہے جو کہتا چلا آ رہا ہے '' وہاں ، بھائی ، ہیلیلویاہ ۔ خدا کو جلال ملے '' ۔ لیکن دل کی گہرائیوں میں آپ سمجھتے ہیں کہ وہ آپ کو اپنی کلیسیا میں رکھنے کے لئے کیا کر رہے ہیں ۔ کیوں ؟ اس لئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو جمع کر سکیں اور ایک ایک پیسے کے لئے اُن کو نچوڑ سکیں ۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ میں یہ نہیں جانتا ؟ شاید اُن کا خیال ہو کہ میں یہ نہیں سمجھتا ، لیکن میں سمجھتا ہوں ، یسوع شروع ہی سے جانتا تھا کہ دھوکہ باز کون ہے ۔ سمجھے ؟ لیکن یسوع نے کیا کیا ؟ اُس نے وقت کا انتظار کیا اور ہمیں بھی ہمیشہ یہی کرنا چاہئے ۔ وقت کا انتظار کریں ۔ دل برداشتہ نہ ہوں ۔ اُس لمحے کا انتظار کریں ۔ '' ایمانداری کی وضع رکھیں گے '' ۔ اور اسی طرح کرتے رہیں گے ، یہی دھوکے باز گروہ ہے ۔ اس دھوکے باز کو دیکھئے ، اس گروہ کو دیکھئے ، وہ ایماندار یا غیر ایماندار نہیں ہیں بلکہ نقلی ایماندار ہیں ۔ اوہ ، خدایا ۔ وہ کیا کر رہے ہیں ؟ جب تک اُنہیں کچھ ملنے کی امید ہوتی ہے وہ ساتھ ساتھ پرورش پاتے

رہتے ہیں ، لوگوں سے ہر ممکن حد تک پیسہ کھینچتے رہتے ہیں ، اور اسے اُن بڑی تنظیموں میں ڈھیر کرتے رہتے ہیں جن کے آپ انتہائی مخالف ہیں اور وہ خود بھی یہ جانتے ہیں ۔ دیکھئے وہ یہ جانتے ہیں ۔ لیکن آپ جو بھی کہیں اُنہیں کوئی فرق نہیں پڑتا ۔ وہ آپ کے پہنچنے سے پہلے ہی لوگوں کو خبردار کر دیتے ہیں کہ '' اُس کی مت سننا'' ۔

3-35 جس وقت بھائی کِڈ کو شفا ملی ، اُس وقت اوہائیو میں ایک آدمی بڑی بیباکی کے ساتھ سٹیج پر آ کر کہنے لگا '' جب بھائی برینہم پر مسیح موجود ہو تو اُن کے مردِ خدا ہونے پر کوئی شک نہیں کیا جا سکتا ، لیکن جب مسیح اُن پر موجود نہ ہو تو اُن کی تعلیم کا یقین نہ کریں کیونکہ وہ غلط ہے'' ۔ اور اُسے معلوم نہ تھا کہ جب میں اپنے کمرے میں بیٹھا تھا تو خداوند نے یہ بات مجھ پر ظاہر کر دی تھی ۔ میں ٹھیک اُس جگہ آیا (آپ میں سے اکثر وہاں موجود تھے) اور کہا '' کوئی شخص کس طرح ایسی بات کر سکتا ہے جب کلام ...... '' دیکھئے ، میں نے بالکل نہیں کہا تھا کہ میں مردِ خدا ہوں بلکہ اُس نے خود ہی کہا تھا ۔ اور پرانے عہدنامہ کے مطابق لفظ '' نبی '' کے معنی ہیں '' غیب بین '' ۔ انگریزی ترجمہ میں نبی کے معنی مبلغ کے ہیں ؟ پرانے عہدنامہ میں غیب بین وہ شخص ہوتا تھا جو کلام کی الہٰی تعبیر رکھتا تھا اور اُس کا ثبوت یہ ہوتا تھا کہ کلام اُس کے پاس آتا تھا اور وہ سب چیزوں کو پیشگی دیکھ لیتا تھا ۔

1-36 اگر کوئی شخص کسی کو مردِ خدا بھی کہے اور یہ بھی کہے کہ اُس کی تعلیم غلط ہے ، اب ، اگر یہ پیسے کی خاطر کام نہیں ہے تو پھر ہے کیا ؟ وہ وقت نزدیک ہے جب سب کچھ منظرِ عام پر آ جائے گا ۔ جی ہاں ۔ یہ وہی نقلی ایمانداروں کی قسم ہیں جو آپ کی پیٹھ پر تھپکی دیتے اور یہوداہ کی طرح آپ کو '' بھائی '' کہتے ہیں ۔ لیکن یاد رکھئے کہ یسوع آغاز ہی سے یہ بات جانتا تھا اور اب بھی جانتا ہے ۔ جی جناب ۔ آپ سب جو اِس ٹیپ کو سن رہے ہیں یاد رکھئے ۔ یہ بالکل سچ ہے ۔ آپ اِن تینوں میں

سے کسی ایک گروہ میں شامل ہیں ۔ یہ عین سچائی ہے ۔ اب ہم بات ختم کرنے جا رہے ہیں ۔ ہر شخص جو یہاں موجود ہے ، اور ہر وہ شخص جو اِس ٹیپ کو سن رہا ہے ، مجھے کسی نہ کسی دن اِس دنیا سے رخصت ہونا ہے ، لیکن یہ ٹیپ پھر بھی موجود رہیں گے ۔ یہ سچائی ہے ۔ سمجھے ؟ اور آپ اِن تینوں میں سے کسی ایک گروہ میں ہوں گے ۔ آپ کو اِن میں سے کسی ایک میں ہونا ہے ۔ بالکل ایسے ہی ہے ۔ آپ کے لئے راہِ فرار کوئی نہیں ، آپ تینوں میں سے کسی ایک گروہ میں ہوں گے ۔

4-36 اب کیا کرنا ہوگا ؟ بائبل کے کسی ایسے کردار کے ساتھ خود کو شناخت کیجئے جو ایمان رکھتا تھا ۔ جب کلام کو منکشف کیا گیا تو آپ نے کہاں اس کا یقین کیا جیسا کہ آج رات مَیں نے ثابت کیا ہے کہ یہ منکشف کلام ہے جو ہمیشہ معروف و مقبول اعتقاد کے برعکس ہوتا ہے ۔ اگر آپ نوح کے دنوں میں ہوتے تو مجھے کہنے دیجئے کہ آپ کس طرف ہوتے ؟ کلیسیا کی طرف یا نوح کی طرف جو نبی تھا ؟ سمجھے ؟ اگر آپ موسیٰ کے زمانہ میں ہوتے تو کیا آپ موسیٰ کے پیغام پر ایمان لاتے جب خدا نے اُسے ثابت اور منکشف کیا تھا ؟ یا کیا آپ قورح اور داتن کا ساتھ دیتے اور کہتے "تُو مقدس آدمی نہیں ہے ۔ جو کام تُو کرتا ہے دوسرے بھی کر سکتے ہیں" ۔ آپ کو کسی ایک کی طرف ہونا تھا ، اور آج رات بھی ایسا ہی ہے ۔

5-36 اسی طرح کیا آپ دانی ایل کے ساتھ ہوتے یا اُس کلیسیا کے ساتھ جو نبوکدنضر کی پارٹی پیش کر رہی تھی ؟ کیا آپ ایلیاہ کا ساتھ دیتے ، اُس شخص کا جو تنہا کھڑا تھا ، جسے بوڑھا خبطی کہا جاتا تھا ، بلکہ یوں کہا جاتا تھا کہ اُس کا دماغ چل گیا ہے ۔ جو پہاڑی کی چوٹی پر کھڑا تھا ، جس کا سر دھوپ میں چمک رہا تھا ، جس کے ہاتھ میں ایک ٹیڑھا میڑھا عصا تھا ، اور جس خبطی کو پرندے خوراک لا کر دیتے تھے ؟ یا آپ اُن کاہنوں اور باقی لوگوں کا ساتھ دیتے جو ایزبل کے حامی تھے ، جن کی عورتیں جدید لباس پہنتی تھیں ، اور ایلیاہ انتہائی سختی کے ساتھ اُنہیں ملامت کر رہا تھا ؟

آپ اپنی بیوی کو اِن میں سے کس کی طرف لے جاتے ؟ ذرا سوچئے آج رات ذرا اپنی تصویر بنایئے ۔

1-37 یسوع کے دنوں میں کیا آپ اُس لڑکے کا ساتھ دیتے جس کے پاس کوئی سند نہ تھی ؟ جس کا کوئی تنظیمی اتحاد نہ تھا ۔ اُنہوں نے کہا "تُو کس سکول سے آیا ہے؟" ہمارے یہاں تیرا کوئی ریکارڈ نہیں ہے ۔ تُو نے یہ حکمت کہاں سے حاصل کی ؟ تُو نے یہ باتیں کیونکر سیکھیں جبکہ ہم نے تجھے کچھ نہیں سکھایا؟ تُو نے کس سکول سے تعلیم پائی ؟ تُو میتھوڈسٹ ہے یا پرسبیٹرین یا پنٹسٹ؟ وہ اِن میں سے کوئی بھی نہیں تھا ۔ یہ سچ ہے ۔ وہ کلام تھا ۔ بھائیو ، یہ عین سچائی ہے ۔ یا کیا آپ جدید اعتقاد کے فریسیوں کا ساتھ دیتے ، اُن بزرگ اور حلیم کاہنوں کا جو نہایت شفیق اور سلجھے ہوئے دکھائی دیتے تھے ، یا جو تنظیم نقائیہ کونسل سے لے کر قائم تھی ، یا جو لوتھر کے زمانہ سے منظم تھی ، آپ کون سے گروہ کا ساتھ دیتے؟ آپ کون سے گروہ میں شامل ہو سکتے تھے؟ کیا آپ کلام کے ساتھ کھڑے ہوتے جب وہ آپ پر ثابت اور منکشف کیا جاتا کہ زمانہ کا پیغام یہی ہے ؟ یا کیا آپ کلیسیا کی طرف ہو کر کھڑے ہوتے ؟ اب ، آج رات اپنی تصویر کشی کیجئے ۔

2-37 کیا آپ رسولوں کا ساتھ دیتے جب اُنہوں نے یسوع کو اور تمام پوشیدہ بھیدوں کو دیکھا ، جب یسوع نے ان منادوں پر نزول فرما کر اُنہیں بھرپور کر دیا؟ اُس نے اُن دیانتدار ، پرانے مبلغوں ، کلام کو پڑھنے والوں سے کہا "تم سانپوں کا مسکن ہو ، تم ڈاکوؤں کی کھوہ ہو ، تمہارے اندر مُردوں کی ہڈیاں بھری ہوئی ہیں ۔ تم محض سفیدی پھری ہوئی دیواریں ہو (سمجھے ؟) تم سانپوں کی نسل ہو" ۔ کیا آپ اس قسم کے غصیلے آدمی کا ساتھ دیتے جس نے وہاں کھڑے ہو کر اُنہیں ملامت کی اور کہا "تم میں سے کون مجھ میں گناہ ثابت کر سکتا ہے ؟ اگر میں اپنے باپ کے سے کام نہیں کرتا تو ......" اُنہوں نے کہا " اِس کی مت سنو ۔ اِس میں بدروح ہے ۔ یہ

پاگل ہے، دیوانہ ہے ۔ اِس کے اندر شیطان کی روح ہے ۔ یہ اِن کاموں کو کیسے کرتا ہے ۔ یہ قسمت کا حال بتانے والوں کی روح ہے ۔ وہ کیا ہے؟ اِس کی ماں اور باپ کی شادی ہونے سے پہلے یہ اپنی ماں کے بطن میں موجود تھا ۔ (سمجھے؟) یہ کس سکول کا تربیت یافتہ ہے؟ ہمیں ایک بھی ثبوت نہیں ملتا کہ یہ کبھی کسی گرامر سکول میں گیا ہو''۔ اور اُس نے صرف بارہ سال کی عمر میں خدا کے کلام سے کاہنوں کو حیران وششدر کر دیا ۔ ''یہ کس سکول سے نکلا ہے؟'' اوپر والے سکول سے ۔ ''جب تم ابنِ آدم کو اوپر جاتا دیکھو گے جہاں سے وہ آیا تھا''۔ سمجھے؟ یہ اُس کا سکول تھا ۔

4-37 لیکن جب حقیقت کھل کر سامنے آتی تو کیا آپ رسولوں کے ساتھ اِس قسم کے آدمی کی طرف ہوتے یا درحقیقت اُن منکروں میں شامل ہو جاتے اور کہتے ''اچھا، اگر تُو اِس طریقہ سے تعلیم دے گا تو میں اپنی کلیسیا میں واپس جا رہا ہوں ۔ تُو اپنے آپ کو ابنِ آدم کہتا ہے ۔ آخر تُو ہے کون؟ تُو کیا چیز ہے؟ تُو بھی میری طرح انسان ہے ۔ مَیں نے تیرے ساتھ کھایا ہے ۔ تُو خود کو کچھ اور بنانے کی کوشش کر رہا ہے ۔ میں تجھ پر توجہ کرتا رہا ہوں ۔ میں نے تیری کمزوری دیکھی ہے ۔ میں نے تجھے روتے دیکھا ہے ۔ میں نے تجھے یہ کرتے دیکھا ہے، وہ کرتے دیکھا ہے ۔ میں نے دیکھا ہے کہ تُو ہمارے ساتھ بیابان میں گیا تھا اور مَیں نے ہر لحاظ سے تجھے دیکھا ہے ۔ تُو محض انسان ہوتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ تُو آسمان سے اترا ہے ۔ میرے لئے یہی بہت ہے''۔ کیا آپ اُن کے ساتھ چلے جاتے ۔ کیا آپ اُن منکروں کے ساتھ چلے جاتے یا رسولوں اور مسیح کے ساتھ کھڑے رہتے؟

1-38 جب سینٹ مارٹن نے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ کو کلیسیا میں بحال کرنا چاہا، جب اُس نے نشانوں اور عجیب کاموں کو بحال کرنا چاہا اور کیتھولک نے اُسے مجرم ٹھہرایا اور اُسے بالکل پہچان نہ سکے بلکہ اُسے اپنے درمیان سے نکال باہر کیا، تب کیا آپ کیتھولک عقیدہ کے ساتھ کھڑے ہوتے یا سینٹ مارٹن کا ساتھ دیتے؟

جب اُس نے تمام فوت شدہ لوگوں کے مجسموں کو نصب کرنے اور اُن کی پرستش کرنے سے انکار کر دیا تو کیا آپ اُن مجسموں کی پرستش پر قائم رہتے ؟ جب اُس نے اضافہ شدہ اصولوں کا انکار کر دیا اور کہا ''کلام کی سچائی کو مانو''۔ اور خدا نے نشانوں اور عجیب کاموں سے اُس کی تائید کی ، اور اُس کی تمام پیشین گوئیاں پوری ہوئیں ۔اُس نے جو کچھ کیا ، خدا کے روح میں چلتے ہوئے کیا اور اُسے ثابت بھی کیا ، اور کاہنوں یا باقیوں میں سے کوئی ایسا نہ کر سکا ۔تب کیا آپ سینٹ مارٹن کا ساتھ دیتے یا کیتھولک عقیدہ کی طرف چلے جاتے؟

3-38 اب بھی خدا کا کلام اور کلیسیا کے بنائے ہوئے اصول آپ کے سامنے ہیں ۔کیا آپ اُن باتوں کو قبول کریں گے جو کلیسیا کے بنائے ہوئے اصولوں میں ہیں یا اُن باتوں کو قبول کریں گے جو کلام کہتا ہے؟ یاد رکھئے ،تمام زمانوں میں اِسی طرح ہوا ہے جیسے اب ہو رہا ہے ۔ ہمیشہ لوگوں کے درمیان ایک معروف و مقبول اعتقاد ہوتا ہے جو حقیقی کلام کے تھوڑا سا برعکس ہوتا ہے ۔یاد رکھئے ، یہ کلام کا مکمل انکار کبھی نہیں کرتا ۔ ہرگز نہیں ۔مخالفِ مسیح کلام کا انکار نہیں کرتا ۔ یقیناً نہیں ۔ وہ کہتا ہے کہ میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں ، لیکن مکمل طور پر اس طرح نہیں جیسے کہ یہ لکھا ہوا ہے ۔ سمجھے؟

4-38 حوا باقی سارے کلام پر ایمان رکھتی تھی مگر اس چھوٹے سے حصہ کو چھوڑ گئی جو شیطان نے اُسے بتایا ۔ وہ بھی سارے کلام کو لیتے ہیں لیکن چھوٹی سی بات کو چھوڑ دیتے ہیں ۔ شاید یہ تالاب تک جانے والی بات ہو یا کوئی اور چیز ہو ۔آپ کو اِس کے چھوٹے سے چھوٹے حصہ پر بھی اُسی طرح عمل کرنا ہے جیسے وہ لکھا اور کہا گیا ہے ۔شاید آپ کو کچھ ابتدائی کام بار بار کرنا پڑیں ، لیکن ہونا اُسی طرح چاہئے جیسے کلام نے کہا ہو ۔

یہ شیطان کا شروع سے داؤ رہا ہے جسے اُس نے پہلی مرتبہ حوا پر آزمایا کہ لوگوں کا

ایمان کلام کی چھوٹی سی بات سے متزلزل ہو جائے ، اور لوگ ہمیشہ اِن تین گروہوں میں بٹ جاتے ہیں ۔کلام اُن کو تقسیم کر دیتا ہے ۔ ہر زمانہ میں اِسی طرح ہوا ہے ۔ ہر زمانہ جو کبھی آیا ہے ، اس میں اِسی طرح ہوا ہے ۔ جب بھی خدا نے کوئی چیز منظر پر بھیجی تو کلام نے صفائی کے ساتھ اپنی شناخت کرائی ، اور اُس کی پیروی کرنے والے لوگ سامنے آتے ہیں جو ایماندار ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں اور وہ ہیں بھی ۔ یہی وہ لوگ ہیں جو کبھی واپس نہیں جائیں گے ۔ وہ کلام پر ایمان رکھتے ہیں ۔ جب تک آپ کلام کے اندر رہیں گے وہ اس پر ایمان رکھیں گے ۔لیکن غیر ایمانداروں کا یہ حال ہے کہ جب کلام اُن کے اعتقاد کے تھوڑا سا بھی خلاف ہو ، چاہے خدا اُس کی کتنی بھی تائید کر رہا ہو وہ کہتے ہیں ، ''ہم تو اِس کے متعلق نہیں جانتے''۔

یا کیا آپ صرف تب تک ہی ساتھ چلیں گے جب آپ کو یوں کہنے کا موقع ملے'' آہا ، یہ ہیں آپ'' ، جب یہوداہ کی طرح کوئی پیٹھ تھپکانے والا مل جائے گا ۔'' میں جانتا تھا کہ جلد یا بدیر یہ بولے گا ۔تو آپ یہ کچھ ہیں''۔ یہ نقلی ایمانداروں کی خصوصیت ہے ۔ہمیں بائبل میں موجود چھوٹی سے چھوٹی بات پر بھی ایمان لانا ہے ۔

8-39 ایک دفعہ کینٹکی کا ایک چھوٹا سا لڑکا بلند پہاڑی علاقے کی طرف گیا ۔ وہ کبھی کسی ایسی جگہ نہیں گیا تھا جہاں آئینہ نصب ہو ۔ اُس کے پاس درخت پر ایک چھوٹا سا آئینہ کیل کے ساتھ لٹک رہا تھا لیکن اُس نے خود کو اُس میں کبھی نہیں دیکھا تھا ۔ وہ یہاں لوئی ویل آیا ۔ اُسے اپنی خالہ کے پاس ٹھہرنے کو کہا گیا جو پرانی طرز کے ایک عمدہ گھر میں رہتی تھی ۔ وہ ایک خوابگاہ میں گئے جس کے دروازے پر اوپر سے نیچے تک ایک آئینہ لگا ہوا تھا ۔ سمجھے؟ اور جب وہ لڑکا کمرے میں چلا آتا تھا تو وہ رک گیا ۔ چھوٹے جونی نے ایک اور چھوٹے جونی کو دیکھا ۔ سمجھے؟ پھر اُس نے اپنا سر کھجایا اور آئینے میں چھوٹے جونی نے بھی اپنا سر کھجایا ۔ وہ ہنسا اور آئینے کے اندر چھوٹا جونی بھی ہنسا ۔ وہ اوپر نیچے اچھلا اور آئینے کے اندر چھوٹا جونی بھی اوپر

نیچے اچھلا ۔ وہ اُس کے بالکل قریب ہو گیا ۔ اُس کا خیال تھا کہ یہ کوئی لڑکا ہے جس کے ساتھ وہ کھیل سکے گا ۔ وہ سیدھا چلتا گیا اور شیشے سے ٹکرا گیا ۔ وہ واپس مڑا اور اُس کے والدین اُسے دیکھ رہے تھے ۔ اُس نے کہا "ممی ، یہ تو مَیں ہی تھا "۔

اب آپ اِس آئینے میں دیکھئے کہ آپ کون سے ہیں؟ آپ اِن چھوٹے جونیوں میں سے کس کی نقل کر رہے ہیں؟ اِن میں سے آپ کون سے ہیں؟ سمجھے؟ آپ اِن میں سے ایک ہیں ۔ اِن میں سے ایک وہ ہے جو پہلا نقص پاتے ہی ، جسے وہ نقص قرار دیتا ہے ، واپس چلا جاتا ہے ۔ سمجھے؟ اِسے کلام کے ساتھ آزمایئے اور دیکھئے کہ کیا یہ درست ہے ۔ اگر کلام سب چیزوں کو ثابت کرتا ہے تو سب چیزوں کو کلام سے ثابت کیجئے ۔ یسوع نے یہی کرنے کو کہا ۔ جی جناب ۔ جو اچھا ہے اُسے تھامے رہو ۔ اُس نے بالکل یہی کہا تھا ۔

1-40 اب خدا کے آئینہ میں دیگر زمانوں کو ملاحظہ کیجئے اور دیکھئے کہ آپ کی شناخت اِن تینوں میں سے کس گروہ کے ساتھ ہوتی ہے ۔ اب ذرا سوچئے کہ اگر آپ نوح کے دنوں میں ، یا موسیٰ کے دنوں میں ، یا یسوع کے دنوں میں یا کسی اور نبی کے دنوں میں ہوتے ، تو آپ کی شناخت کس گروپ کے ساتھ ٹھہرتی ۔ آج رات سوچئے ۔ آپ کی موجودہ حالت ...... ذرا غور کیجئے ۔ اب یہ گہرائی ہے ۔ اِس کی چوٹی کی طرف بھاگنے کی کوشش نہ کریں ۔ آپ کی موجودہ حالت آپ کے لئے ثبوت ہے کہ اگر آپ ماضی کے کسی دور میں ہوتے تو کس گروہ میں ہوتے ۔ اب آپ خود اپنے منصف ہیں ۔ ثبوت آپ کے سامنے ہے کہ آپ کیا ہیں ۔

3-40 جب یسوع نے وہ سخت پیغام پیش کیا ، تب آپ کا شمار ریورنڈ ، خادم ، یا اور کون سے گروہ میں ہوتا ؟ جب اُس نے پوری طرح ثابت کیا کہ وہ مجسم کلام تھا ، لیکن جب آپ اُس سے وہ بات سنتے جو پہلے آپ نے کبھی کسی سے نہ سنی تھی ، تب آپ کہاں پر ہوتے ، جب اُس نے کہا "اُس وقت تم کیا کرو گے جب ابن آدم کو

آسمان پر جاتے دیکھو گے جہاں سے وہ آیا تھا''۔ اور آپ کہتے '' میں جانتا ہوں کہ یہ کہاں پیدا ہوا۔ میں اِس کے باپ اور اِس کی ماں کو جانتا ہوں اور اب یہ کہہ رہا ہے کہ یہ آسمان سے اترا اور وہیں واپس جاتا ہے''۔ یہ چھوٹی سی بات آپ کے لئے کافی ہوتی۔ کیوں جناب، کیا ایسا ہی نہ ہوتا؟ یہ چھوٹی سی بات آپ کے لئے کافی ہوتی۔ یہ آپ کو ہضم نہ ہو پاتی۔ شاید آج بھی ایسا ہی ہو۔ تب کلامِ خدا کے آئینہ میں دیکھئے کہ آپ کہاں پر کھڑے ہیں۔ اوہ، انسان کو دھوکہ دینے والا۔ آپ کبھی ایسا نہ کیجئے۔

5-40 دیکھئے آپ اِن تینوں میں سے کسی ایک گروہ میں ہیں۔ یہاں موجود حاضرین کی موجودہ ذہنی حالت، اور وہ لوگ جو یہاں موجود نہیں ہیں لیکن جو اِس ٹیپ کو سنیں گے، اِسے سننے کے بعد اُن کے ذہن کی سوچ اِس بات کا ثبوت ہوگی کہ وہ کس گروہ میں شامل ہیں۔ یہ آپ پر واضح کر دیتی ہے کہ آپ کہاں پر ہیں۔ آیا آپ کلام کے اندر ایماندار ہیں اور اِس کے ساتھ کھڑے رہیں گے یا اٹھ کر باہر نکل جائیں گے یا اِس ٹیپ کو بند کر دیں گے۔ سمجھے؟ یہ بتاتی ہے کہ آپ کیا کریں گے۔ آپ اِسے سننا پسند نہ کریں گے اور اِسے بند کر کے کہیں گے'' میں اِسے سننا نہیں چاہتا''۔ یہ غیر ایماندار کی خصوصیت ہے۔ سمجھے؟ آپ اِسے پرکھنے کے لئے نہیں ٹھہریں گے کہ یہ سچائی ہے یا نہیں۔ سمجھے؟ یا آپ اِس کے ساتھ لگے رہیں گے اور کوئی کمزوری تلاش کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ آپ کو معلوم ہے کہ آپ کہاں پر ہیں۔ یہ آپ کو بتا دیتا ہے۔ خدا ہماری مدد کرے کہ ہم اِس پر ایمان لائیں، اِس پر قائم رہیں، اِس کے وفادار رہیں اور کلام کی تابعداری کریں کیونکہ کلام خدا ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ آیئے دعا کریں۔

1-41 پیارے آسمانی باپ، کئی دفعہ یہ باتیں کرنا کتنا مشکل ہوتا ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ ٹیپ کے وسیلہ سے ہزاروں لوگ اِن کو سنیں گے کیونکہ یہ سارے ملک

کے اندر اور دنیا بھر میں جاتی ہیں ۔مگر خداوند ، یہ سچ ہے ، یہ بالکل سچ ہے ۔خداوند مَیں دعا کرتا ہوں کہ پہلے میرے دل کو صاف کر ۔خداوند مجھے پرکھ ، مجھے جانچ ۔ مجھ پر نظر کر ، میں کمزور اور تھکا ہوا ہوں ، میں نڈھال ہو چکا ہوں ۔میرا گلا سوکھا اور میرے ہونٹ خشک ہیں ۔میرا جسم کمزور اور بوڑھا ہوتا جا رہا ہے ۔خداوند ، اب زیادہ وقت باقی نہیں ہوگا ۔ممکن ہے کہ سورج کے کافی چکر باقی ہوں جن کے بعد مَیں رخصت ہو جاؤں گا ۔اور اب اے باپ ، مجھے پرکھ، اگر میں نہ جانتے ہوئے کوئی کام غلط کر رہا ہوں تو اُسے مجھ پر ظاہر کر دے ۔ مجھے دکھا دے ۔ میں اُسے مکمل طور پر درست کرنے کے لئے تیار ہوں ۔

میں اپنے آپ کو خدا کے آئینہ میں دیکھتا ہوں کہ مَیں کہاں کھڑا ہوں ؟ کیا میری شبیہ یسوع مسیح کو منعکس کرتی ہے؟ کیا میں آئینہ میں اُسی شخص کو دیکھ رہا ہوں ؟ کیا میں پرانے عہدنامہ کے ایمانداروں میں سے کسی کو دیکھ رہا ہوں یا نئے عہدنامہ کے ایمانداروں میں سے ؟ کیا مجھے کوئی نقلی ایماندار دکھائی دے رہا ہے؟ کیا میں اپنے آپ کو غیر ایماندار کے طور پر دیکھ رہا ہوں جو کلام کو سننے کے لئے نہیں ٹھہرے گا بلکہ اس کی بجائے تنظیمی نظریہ کو قبول کرے گا؟

3-41 کیا میں خود کو ایسے شخص کے طور پر دیکھ رہا ہوں جو اب تک صرف اس لئے لٹکا ہوا ہے کہ کوئی چور راستہ پا سکے؟ خداوند ، اگر ایسا ہو تو میری صفائی کر ۔ میرے دل کو صاف اور خالص بنا ، کیونکہ خداوند ، یہی میری زندگی ہے ۔ میں اِسے بالکل درست رکھنا چاہتا ہوں ۔ جب اِسے حقیقت میں درست کرنے کے لئے ایک طریقہ موجود ہے تو پھر اس کے لئے کسی اور گھٹیا طریقہ کی ضرورت نہیں ۔ باپ ، مَیں اِسے بالکل درست دیکھنا چاہتا ہوں ۔صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اگر میں خود غلط ہوں گا تو میں اُن سب مَردوں اور عورتوں کی ، سب لوگوں کی جو مجھ سے پیار کرتے ہیں اور جنہیں مَیں پیار کرتا ہوں ، غلط رہنمائی کر رہا ہوں گا ۔ اور باپ ، اگر کوئی

ایسی چیز ہے ، اگر آج رات میرا خیال ہو کہ کوئی تنظیمی کلیسیا درست تھی ، یا کلیسیا کا کوئی اتحاد درست تھا ، اگر لوگوں کی اکثریت درست تھی ،تو خداوند خدا ، میری مدد کر کہ مَیں اپنی غلطی تسلیم کروں اور مَیں درست انسان اور درست مسیحی ہوں ۔مَیں یہاں کھڑا ہوں اور اِن لوگوں کو اُس جگہ بھیجوں جسے میں درست سمجھوں ۔میری صفائی کر ۔ مجھے خود کو دیکھنے اور سمجھنے دے ۔

5-41 خداوند ، جہاں تک میں سمجھتا ہوں ، جب بات اِن چیزوں تک پہنچتی ہے تو اُس بھیس والے لوگ کلام کا انکار کر دیتے ہیں ۔تُو اُن پر ظاہر کر دے تو بھی وہ کہتے ہیں '' اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ۔خدا یہ توقع نہیں کرتا کہ..... '' خداوند ، میرا ایمان ہے کہ تُو آج بھی وہی یسوع ہے ۔تُو اب بھی وہی خدا ہے جو پہلے کبھی تھا ۔تُو وہی خدا ہے اور تُو تبدیل نہیں ہوتا ۔میرا ایمان ہے کہ بائبل تیرا کلام ہے ۔میرا ایمان ہے کہ تُو اور تیرا کلام ایک ہیں ۔ اور اے خدا ، مَیں دعا کرتا ہوں کہ تُو ہمیں اپنا پاک روح دے تاکہ ہمیں زندگی بخش قوت دینے کے لئے کلام زندہ ہو جائے ۔ اور جب کسی دن تُو ہم سے پورا کام لے لے اور زندگی اوپر چلی جائے تو ہم زندہ کئے اور آسمان پر اٹھائے جائیں ، جہاں ہم بنائے عالم سے پیشتر خدا کے ذہن میں تھے ۔بخش دے ، اے خدا ۔ باپ ، ہمارے گناہ معاف کر دے ۔

اے خدا ، اگر کچھ مرد و خواتین ایمانداروں کی جماعت کی بجائے کسی اور گروہ میں کھڑے ہوں ،تو اُن کے دلوں کے صاف کر دے ۔ اگر اِس ٹیپ کے سننے والے لوگوں میں سے کچھ ایسے ہوں ،تو خداوند ، میری دعا ہے کہ تُو اُن کے دلوں کو بھی صاف کر دے ۔ خداوند ، میں نہیں چاہتا کہ وہ کھو جائیں ۔ یہ سمجھنے میں ہماری مدد کر کہ ایک غلطی کو دوسری غلطی درست نہیں کر سکتی ۔ اِس کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ دونوں غلطیوں کو ترک کیا اور درست ہوا جائے ۔ باپ ،میری دعا کہ تُو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے نام میں ہمیں یہ بخش دے ۔

2-42 اب جبکہ ہم اپنے سروں اور دلوں کو جھکائے ہوئے ہیں ، تو مَیں چاہتا ہوں کہ آپ چند لمحوں کے لئے ٹھہر جائیں ۔ جب میں نے ایک چھوٹے لڑکے کے طور پر جہنم اور اُس کی بلاؤں کی رویا دیکھی ......شاید میں اب درست طور پر بیان نہ کر سکوں ، وہ شاید آگاہ کرنے کے لئے ہو ۔ میں نے اپنے آپ کو کسی جگہ پر محسوس کیا ۔ یہ بالکل فطرتی چیز تھی ۔ اُس کے کچھ ہی دیر پہلے مَیں نے مبارک لوگوں کی بادشاہی کو دیکھا تھا ۔ جب میں ہلاکت پانے والوں کی بادشاہی میں تھا تو مَیں چیخ اٹھا کہ ''اوہ ، خدایا ، یہاں ہرگز کسی کو نہ آنے دے''۔ آپ اسے بیان نہیں کر سکتے ۔ کوئی ایسی زبان نہیں جو اُس کی مصیبتوں کو بیان کر سکے ۔ آپ کو بتانے کے لئے میرے پاس کوئی طریقہ نہیں ہے ۔ اگر آپ کا ایمان ہے کہ آگ اور گندھک سے بھرا ہوا کوئی جہنم ہے تو یہ بھی اُس جگہ کی بدحالی ، مصیبتوں اور ہلاکت کے منظر کے مقابلے میں ٹھنڈی اور سایہ دار سرسبز چراگاہ کی حیثیت رکھتا ہو گا ۔

اور اگر میں آپ کو کچھ ایسے الفاظ میں بتانے کی کوشش کروں جو انسانی ادراک سے بالاتر ہوں ، تو بھی میں مبارک لوگوں کی جگہ کی حقیقت بیان نہ کر سکوں گا ۔ اتنی پُرامن جگہ ، کبھی موت نہ آئے گی ، کبھی بوڑھے نہ ہوں گے ، کبھی بیمار نہ ہوں گے ، ہمیشہ جوان رہیں گے ، ہمیشہ صحت مند رہیں گے ۔ ہمیشہ کی زندگی ہو گی ، جواں عمری کی برکت ہو گی ، گناہ کا نام و نشان نہ ہو گا ۔ اوہ ، اسے بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ۔ حتیٰ کہ مُقدس پولُس رسول نے کہا '' جو چیزیں نہ آنکھوں نے دیکھیں نہ کانوں نے سنیں نہ آدمی کے دل میں آئیں (آپ اُنہیں سمجھ تک نہیں سکتے ۔ اُنہیں بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ۔) وہ سب خدا نے اپنے محبت رکھنے والوں کے لئے تیار کر دیں''۔

2-43 اور اب جیسا کہ یہ یقینی سچائی ہے ، یہاں موجود حاضرین اور وہ سامعین جو ہماری نظروں کے سامنے نہیں ہیں ، آج رات اِن تینوں گروہوں میں سے کسی ایک

میں ہماری تصویر کشی ہوئی ہے ، یا تو ہم حقیقی ایماندار ہیں یا کچھ اَور ۔ اِسے کلام کے ساتھ پرکھئے ۔ اگر کلام کوئی بات کہتا ہے اور کلیسیا اس سے مختلف کچھ کہتی ہے تو آپ دونوں میں سے کس کو قبول کریں گے ؟ خدا کے کلام کے آئینہ میں دیکھئے اور غور کیجئے کہ آپ کس گروپ میں کھڑے ہیں ۔ یہاں موجود اور دیگر جگہوں پر سننے والے لوگو ، اگر آپ آج رات ایمانداروں کی قسم میں شامل نہیں ہیں تو کیا مَیں آپ کے لئے چند لفظی دعا کی پیشکش کر سکتا ہوں کہ آپ بھی ایمانداروں کی قسم میں شامل ہو جائیں ؟ اور کیا آپ خدا کے سامنے اپنے سروں کو جھکا کر ، اپنے دلوں کو جھکا کر اور اپنی آنکھوں کو بند کر کے ہاتھ اٹھائیں گے؟ بعض اوقات لوگ ہاتھ اٹھاتے ہوئے گھبراتے ہیں ، وہ اپنے پڑوسی کی وجہ سے گھبراہٹ محسوس کرتے ہیں ۔ اُنہیں اِس طرح نہیں کرنا چاہئے بلکہ اُنہیں رضامندی سے کھڑے ہو کر کہنا چاہئے '' میں غلط ہوں ، میں غلط ہوں '' ۔

وہ جو اپنے گناہ کو چھپاتا ہے کامیاب نہ ہو گا
لیکن جو اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہے اُس پر خدا کی رحمت ہو گی ۔

سمجھے؟ گناہ کیا ہے؟ ایمان نہ رکھنا ۔ کس بات پر ایمان نہ رکھنا ؟ کلام پر ۔

4-43 اگر آپ کا شمار اِس گروہ میں نہیں ، اور بائبل کی بہت سی باتیں جو آپ نے اپنے ذہین لوگوں سے سنیں لیکن اُنہیں سمجھ نہ سکے ، آپ جانتے ہیں کہ بائبل نے یوں کہا ہے لیکن آپ اُنہیں سمجھ نہیں سکے ، اور ابھی تک آپ اُنہیں سمجھنا چاہتے ہیں ، آپ یوں کہئے '' خداوند ، مجھے سمجھ عطا کر ۔ میں تیری فرمانبرداری کروں گا '' ۔ کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کر کے کہیں گے '' دعا کے دوران مجھے یاد رکھئے '' ۔ خدا آپ کو برکت دے ۔ خدا آپ کو برکت دے ۔ یہ بہت اچھی بات ہے ۔ سمجھے ؟ حقیقی معنوں میں اِس پر غور کیجئے ، '' کیا بائبل میں کوئی ایسی بات ہے جسے مَیں نہیں سمجھتا ۔ مجھے ڈر ہے کہ کہیں میرا شمار دوسرے دونوں گروہوں میں سے کسی میں نہ ہو ۔ شاید مَیں اُن

ستر شاگردوں کے ساتھ پایا جاؤں ۔صرف چند ایسی باتیں ہیں جن کا سمجھنا میرے لئے مشکل ہے کہ خدا اُن کو کس طرح کرے گا ۔ وہ کیونکر ایسا کرے گا ۔ یسوع مسیح کس طرح یکساں ہو سکتا ہے ۔ یہ باتیں کیسے ہیں ۔ میں اُن کو سمجھ نہیں پا رہا ۔ میں انہیں سمجھنا چاہتا ہوں ۔ میں اِس پر ایمان لانا چاہتا ہوں ۔ اے خدا ، میری بے اعتقادی میں میری مدد فرما ۔ میں اِس کا ایک حصہ بننا چاہتا ہوں ۔ میں کلام میں شامل ہونا چاہتا ہوں ۔ میں چاہتا ہوں کہ کلام میرے اندر رہو''۔

1-44 یوحنا 15 باب میں لکھا ہے ''اگر تم مجھ میں قائم رہو اور میرا کلام تم میں قائم رہے تو جو چاہو مانگو''۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے ۔غور کیجئے ، ''اگر تم مجھ (''میں'' نہ کہ باہر) ، اگر تم مجھ میں قائم رہو (اور وہ کلام ہے) اور یہ تم میں قائم رہے تو جو چاہو مانگو وہ تمہارے لئے ہو جائے گا''۔تم اسے حاصل کر لو گے ۔''وہ جو میرے کلام کو قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اور موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے''۔لیکن کیا آپ پہلے کلام کو قبول کر سکتے ہیں؟ کیا آپ کلام کو ، سارے کلام کو ، سارے مسیح کو قبول کر سکتے ہیں ؟ مسیح ممسوح کلام ہے ، وہ مسح کیا ہوا کلام ہے ۔''مسیح'' کے معنی ہیں ''مسح کیا ہوا ، اس زمانہ کے لئے ظہور میں آنے والا ممسوح کلام''۔ بچانے والا ، نجات دینے والا ، یہ اُس وقت تھا جب وہ آنے والا تھا ، اُس مقام کو حاصل کرنے کے لئے وہ مسح کیا ہوا شخص تھا ۔ [بھائی برنہم پلپٹ پر ہاتھ مارتے ہیں -- ایڈیٹر]

3-44 اب ، اِن آخری دنوں میں شام کی روشنی کو چمکانے کے لئے وہ روح القدس بن کر آیا ہے ، اُس نے اُس ایمان کو بحال کیا ہے جسے تنظیموں کے ذریعے روندا گیا ، اُس نے تنظیموں کو مجرم ٹھہرایا ہے ، بائبل کے اصل ایمان کے ساتھ ، جو حقیقی بائبل ہے ، اصل ایمان کو واپس لایا ہے ۔ اِس کے ہر لفظ پر ایمان لایا گیا ہے ۔ اِس میں اضافہ نہیں کیا گیا اور اِس سے اِدھر اُدھر کی باتیں نہیں نکالی گئیں بلکہ اُسی

طرح کہا گیا ہے جیسے یہ کہتا ہے اور آپ اِس پر اُسی طرح ایمان لانا چاہتے ہیں۔ کیا یہاں ایسے لوگ ہیں جنہوں نے پہلے کبھی ہاتھ نہیں اٹھایا؟ کیا آپ ہاتھ اٹھا کر کہیں گے، ''اے خدا، مجھے یاد رکھنا''۔

خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ نوجوان، خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو اور آپ کو برکت دے۔ ننھے دوست، خدا آپ کو برکت دے۔ میری بہن، خدا آپ کو برکت دے۔ ''میں چاہتا ہوں ......'' میرے دائیں طرف والی بہن، خدا آپ کو برکت دے۔ جو پچھلی طرف ہیں، خدا اُن کو برکت دے۔ ''میں چاہتا ہوں ......'' نوجوان، خدا آپ کو برکت دے۔ خدا اِس طرف والی بہن کو برکت دے۔ اور یہ جو بھائی دوسری طرف ہیں، خدا اُن کو برکت دے۔ جو پچھلی طرف ہیں خدا اُن کو برکت دے ۔'' خداوند، مجھے یاد رکھنا''۔

اب، یاد رکھئے کہ آپ نے اپنا ہاتھ میری طرف نہیں بلکہ خدا کی طرف اٹھایا ہے۔ جو بالکل میری پشت کی جانب ہیں، خداوند اُنہیں دیکھ رہا ہے۔ چاہے مَیں کسی کو بھول بھی جاؤں مگر وہ دیکھ رہا ہے۔ وہ آپ کے دِل سے واقف ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہاں کیا دھڑک رہا ہے۔ وہ آپ کے مقصد سے واقف ہے۔ وہ اس مقصد کے لئے آپ کی تحریک کو جانتا ہے۔

8-44 بھائی، خدا آپ کو برکت دے۔ کوئی اور ......'' میں سارے کلام پر ایمان لانا چاہتا ہوں''۔ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔ ''خداوند، میری مدد کر، میری مدد کر''۔ خداوند آپ کے ہاتھوں کو دیکھ رہا ہے۔ جی ہاں۔ ایسا ہی ہے۔ '' کچھ باتیں ہیں جو میں نہیں سمجھتا۔ میں غیر ایماندار بننا نہیں چاہتا۔ اگرچہ میں اُن کو نہیں سمجھتا لیکن میں ہر حال میں اُن پر ایمان لانا چاہتا ہوں۔ میں کہنا چاہتا ہوں 'خداوند خدا، میں یہاں ہوں۔ میں ایمان لانا چاہتا ہوں۔ خداوند، میری بے اعتقادی کا علاج کر''۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔ خدا آپ کو برکت دے۔ بہت سے

ہاتھ بلند ہو چکے ہیں اور ابھی اور بلند ہو رہے ہیں۔ آپ کہیں گے ''بھائی برنہم ، کیا اِس کا کوئی فائدہ ہے؟'' کسی حقیقی مقصد کے لئے صرف ایک بار ہاتھ بلند کیجئے اور پھر دیکھئے کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ آپ نے جانچ لیا ہے کہ آپ کی زندگی میں ایک چھوٹی سی بات موجود ہے جسے آپ جانتے ہیں۔ کوئی چھوٹی سی چیز ہے جسے آپ رکھنا نہیں چاہتے لیکن وہ پھر بھی موجود ہے۔ آپ فکرمند ہیں کہ اسے کیسے دُور کیا جائے۔ ''خداوند، مجھے بیہودہ بننے سے باز رکھ۔ مجھے اِس طرح اِس پیغام کے ساتھ چلنے سے باز رکھ کہ مَیں کبھی اِس میں کوئی نقص تلاش کرنے کی کوشش کروں۔ اوہ، خدایا، مجھے ایسا نہ ہونے دے۔ میں ٹھیک تیرے کلام کے ساتھ کھڑا رہوں۔ ورنہ میں شاید غیر ایماندار بن جاؤں جو بس یہی سوچتا ہے کہ 'باقی سب یہی بات کیوں نہیں کہتے' ۔ میں ہرگز اُس جیسا نہیں بننا چاہتا۔ میں ایماندار بننا چاہتا ہوں ۔ میں نے اِس گھڑی کے لئے خدا کے کلام کو دیکھ لیا ہے۔ میں نے اِس میں خدا کو دیکھا ہے۔ خداوند، مجھے اِس کلام کا حصہ بنا دے۔ مجھے اِس کا حصہ بنا دے۔ میں اِس کا حصہ بننا چاہتا ہوں''۔ خداوند آپ کو برکت دے۔

2-45 اب، آیئے دعا کریں۔ ہر شخص اپنے لئے دعا کرے اور میں بھی آپ کے لئے دعا کروں گا۔ کیا آپ کو علم ہے کہ ایک دن ہمیں دنیا سے رخصت ہونا ہے۔ ہم اِس دنیا میں اکٹھے نہیں رہ سکتے ، صرف تھوڑی دیر کے لئے ایسا ہوتا ہے۔ ہم میں سے کچھ لے لئے جائیں گے۔ ہم اکٹھے نہ رہ سکیں گے۔ ہم میں سے بہت سارے یہاں ہیں۔ ہم میں سے کچھ بوڑھے ہو رہے ہیں۔ یہ ہم نہیں کہہ سکتے کیونکہ کچھ لوگ جوانی میں بھی فوت ہو جاتے ہیں۔ ہم کسی بھی عمر میں فوت ہو سکتے ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے سے جدا ہونا ہے کیونکہ یہ مقرر ہے۔ اور آپ وہاں اتفاقاً نہیں جا سکتے ، آپ کو صحیح اطمینان کی حالت میں آنا پڑیگا۔ آپ کہیں گے ''اپنی وفات سے پہلے اگر مَیں اِسے سمجھ سکا تو ......'' نہیں ، یوں نہ کہئے ، شاید اُس وقت آپ کا ذہن درست

حالت میں نہ ہو ۔ شاید آپ گھر پہنچنے سے پہلے ہی کسی حادثے میں جاں بحق ہو جائیں ۔ شاید آپ دل کا دورہ پڑنے سے فوت ہو جائیں ۔ ہم نہیں جانتے کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے ، صرف خدا جانتا ہے ۔ مجھے اعتماد نہیں ہے ۔ میں کھڑکی سے باہر لوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھ رہا ہوں ۔ سمجھے؟ خدا آپکو برکت دے ۔ میں درست ہونا چاہتا ہوں ۔ میں درست ہونا چاہتی ہوں ۔ آیئے اب اسے درست کریں ۔

4-45 آپ اِسے اِسی وقت حاصل کر سکتے ہیں اور اگر آپ تہہِ دل سے مخلص ہوں تو کہیے ''خداوند یسوع ، مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ یہ کیا ہے ، یا اِس کی کہ کوئی اَور کیا کہتا ہے ، بلکہ تیرے کلام کو میری زندگی میں اوّل درجہ حاصل رہے گا ۔ میں اِسے اپنی زندگی میں لینا چاہتا ہوں ۔ تُو کلام ہے ۔ بائبل نے یوں کہا ہے ، اور میرا ایمان ہے کہ بائبل خدا کا کلام ہے ، اور میں جانتا ہوں کہ عقائد اور رسوم جو اِس میں باہر سے شامل کی گئیں ، اُنہوں نے اِسے ریاکاری کا مجموعہ بنا دیا ہے ۔ خداوند ، مجھے ایسی چیزوں سے پاک کر دے اور مجھے مکمل طور پر اپنا بنا لے ۔ میں اپنے ہاتھ ، اپنا دِل ، اپنی آواز ، اپنی دعا ، تیری طرف بلند کرتا ہوں ۔ اے خدا مجھ پر رحم کر''۔ میرے ہاتھ بھی اٹھے ہوئے ہیں ، خداوند ، مجھے تمام بے اعتقادی سے پاک کر دے

1-46 اگرچہ تُو مجھے ایسی قدرت نہ دے جیسی تُو نے حنوک کو دی جس نے موت کو کبھی نہ دیکھا ، بلکہ صرف آدھے دن کی جس سے مَیں صرف اپنے گھر تک چل کر جا سکوں ، تو بھی اے خدا ، میرا ایمان ہے کہ ایسا ہو گا ، کیونکہ مَیں جانتا ہوں کہ آخری دنوں میں اٹھائے جانے کا واقعہ ہو گا اور کام ختم ہو جائے گا ۔ باپ ، ہمارے کیلنڈر کے مطابق مزید چھتیس سال رہ گئے ہیں اور پھر سب کام ختم ہو جائیں گے ۔ تُو اِس دوران کسی بھی وقت آ جائے گا ورنہ کوئی بشر باقی نہ بچے گا ۔ تاریخ دان اور ایسی چیزوں کے محقق ہمیں بتاتے ہیں کہ ہم کیلنڈر سے بہت سال آگے جا رہے ہیں ۔ وہ بتاتے ہیں کہ ہم کیلنڈر سے درحقیقت بہت اوپر جا رہے ہیں ، اس لئے شاید پندرہ یا

بیس سال ہی باقی ہوں ۔ باپ ، یہ میں نہیں جانتا ۔ لیکن مجھے اتنا علم ہے کہ ہم اپنے کیلنڈر کے مطابق بھی تقریباً وہاں پر ہیں ۔

2-46 خداوند ، مَیں دیکھ رہا ہوں کہ کوئی امید باقی نہ رہ جائے گی ۔ وہ وقت آ رہا ہے کہ اگر اُنہوں نے ایک دوسرے پر بم چھوڑ دیئے تو جنگ کے لئے کوئی محاذ باقی نہ رہے گا ۔ وہ ایک دوسرے کو ختم کر دیں گے ۔ اور خداوند ، یہ نزدیک ہے کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ تمام آسمان اور زمین آگ سے جل جائیں گے ۔ اے خدا ، میں اُس گھڑی کو سامنے آتا دیکھ رہا ہوں ۔ مَیں صدر کے قتل کے متعلق سوچتا ہوں ، اور پھر میں دیکھتا ہوں کہ ایک اور برا آدمی اندر آ گیا اور اُس نے آدمی کو اپنا بچاؤ کرنے کی بھی مہلت نہ دی اور اُسے موقع پر ہی گولی مار کر ہلاک کر دیا ۔ اوہ خدایا ، دوسرا بھی پہلے جتنا ہی مجرم ہے ۔ اُنہیں اس کا کوئی حق نہ پہنچتا تھا ۔ ہماری اپنی قوم میں برائی ہے جو ایک مسیحی قوم خیال کی جاتی ہے ۔ خداوند ، ہم مسیحیوں کی کتنی نکمی مثال ہیں ۔ خداوند ، ہمارے گناہ معاف کر ۔ اے خدا ، ہماری مدد کر ، خاص طور پر اپنی کلیسیا کی ، یعنی اُن لوگوں کی جنہوں نے مسیح کے پوشیدہ بدن میں بپتسمہ لیا ہے ۔ تُو نے کہا ''زندہ کرنے والی تو روح ہے ۔ اور جس طرح ابنِ آدم اوپر اٹھایا جائے گا اسی طرح یہ بدن بھی اٹھایا جائے گا ۔ وہ سر ہے اور اُس کی کلیسیا اُس کا بدن ہے'' ۔ اے خدا ، جسم کی رہنمائی سر کرتا ہے اور تُو کلام کی سربراہی کو مسیح کے بدن کی رہنمائی کے لئے مقرر کر ۔ اور خداوند ، مجھے اُس بدن کا حصہ بنا ۔

1-47 میں اِن سب کے لئے جنہوں نے ہاتھ بلند کئے ہیں ، جتنے موجود ہیں ، اور اُن سب کے لئے جو ٹیپ کے وسیلہ سے سنیں گے ، دعا کرتا ہوں ۔ خداوند خدا ، میں پورے خلوص کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ اُنہیں خداوند میں قبول کر ۔ تُو اُن کے دلوں کو دیکھ سکتا ہے ۔ تُو جانتا ہے کہ وہ کیا ہیں ۔ لیکن تیرا خادم ہوتے ہوئے مَیں اِن لوگوں کی شفاعت کرتا ہوں ۔ میں اِن سے محبت کرتا ہوں ۔ میں اِنہیں پیار

کرتا ہوں اور یہی کچھ کرنے کی کوشش کر رہا ہوں کیونکہ میں محسوس کرتا ہوں کہ تُو نے میرے لئے یہی حکم مقرر کیا ہے ۔پس اے باپ ، میں اپنی سی پوری کوشش کر رہا ہوں ۔میری چھوٹی چھوٹی غلطیاں معاف کر دے ۔میری دعا ہے کہ تُو مجھے اُور قوت بخش اور میں اِسے اُور زیادہ وضاحت سے لوگوں کے سامنے پیش کرنے کے قابل ہو جاؤں گا ۔

آج رات اِس مقدِس میں ہمارے ساتھ ہو ۔جنہوں نے اِس مقدِس میں ہاتھ بلند کئے ہیں اُن پر نظر کر ۔خداوند ، مجھے جانچ اور پرکھ ۔ اگر مجھ میں کوئی غلطی ہے تو باپ ، مجھے معاف کر ۔بخش دے ۔اِس کلیسیا کو پاک کر ۔خداوند ، ہم سب کو پاک کرتا کہ کلام ہمارے درمیان مجسم ہو اور اِس زمانہ میں دنیا کو پتہ چل جائے ۔ باپ ، یہ بخش دے کیونکہ میں یسوع مسیح کے نام میں اپنے آپ کو ، اِس حوالہ کو ، اِن سامعین کو ، اور ہماری روحوں کی نجات کے لئے تیرے کلام اور تیرے وعدہ کو تیرے سپرد کرتا ہوں ۔خداوند ، یہ سب کچھ بخش دے ۔پاسٹر سے لے کر دربان تک جتنے لوگ یہاں موجود ہیں ، ہم سب پر خدا کی قدرت نازل ہو اور ہمیں مسح کرے ۔ روح القدس آئے اور ہمارے دلوں میں اپنی جگہ حاصل کرے اور خدا کے تمام وعدہ کو لے کر ہم پر آشکارا کرے کہ تیرا کلام سچائی ہے ۔میں یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے یہ دعا مانگتا ہوں ۔

3-47 میں چاہتا ہوں کہ جب ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں تو باجا بجانے والی بہن ، اگر ممکن ہو تو اِس گیت کی دھن بجائے کہ " میرا ہے منجی مجھے پکارتا ، جاؤں گا وہ جدھر مجھے لے جائیگا ۔

میرا ہے منجی مجھے پکارتا

(وہ کیا ہے ؟ کلام)

جاؤں گا وہ جدھر مجھے لے جائے گا ۔

میرا ہے منجی مجھے پکارتا

(اب اپنی رسموں اور باقی چیزوں کا انکار کر دیجئے)

’’اپنی سولی اٹھا اور میرے پیچھے آ ......‘‘

(جو کوئی اپنی صلیب نہ اٹھائے اور میرے پیچھے یعنی کلام پر نہ چلے وہ میرا شاگرد بننے کے لائق نہیں ۔)

جاؤں گا وہ جدھر مجھے لے جائے گا

(وہ آپ کو واپس بائبل کی طرف لے کر جائے گا ۔)

جاؤں گا وہ جدھر مجھے لے جائے گا

جاؤں گا وہ جدھر مجھے لے جائے گا

(چاہے وہ یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے کو تالاب کی طرف لے جائے ، چاہے مذبح پر کہ میں اپنی شرمندگی سے نجات پاؤں ۔)

[بھائی برنہم گنگنانا شروع کر دیتے ہیں ---ایڈیٹر]

...... اے عدالت سے ، (یہ بالکل اب ہی ہے)

جاؤں گا ...... (میں کلام کے ساتھ جاؤں گا چاہے اس کی کتنی قیمت چکانا پڑے ۔ میں خدا کی عدالت میں سے گزروں گا ۔ مجھے کوئی ایک مقام حاصل کرنا ہے ۔ اور میں ایماندار کا مقام حاصل کروں گا ۔ میں کلام میں چلوں گا ۔)

جاؤں گا میں ساتھ جہاں وہ جائے گا

جاؤں گا وہ جدھر مجھے لے جائے گا

(نہایت توجہ سے اِس پر غور کیجئے)

جاؤں وہ جدھر مجھے لیجائے گا ۔

☆☆☆☆☆☆☆